Highly Circulated News Paper from Jharkhand Approved by RNI   Postal Registration No. RN/256/2018-20

روزنامہ تنظیم نیوز رانچی

TN No.01

تنعیم نیوز
جھارکھنڈکی
مقبول روزنامہ

तनीम न्यूज़ दैनिक रांची Taneem News

Ranchi | Tuesday- 11-02-2025 | R.N.I. No JHAURD/2011/44753 | Price Rs.2/- | Ph :.0651-2480574 email:taneemnews@gmail.com | Vol. 15 41 Page 8 | منگل 11 / فروری / 12 / شعبان / : ۱۴۴۶ھ | رانچی

ہیمنت حکومت کا سول سیکورٹی کے تئیں پہل

ایمرجنسی کی صورت میں بٹن دبا کر فراہم کی جائے گی فوری مدد

رانچی 10 فروری (نمائندہ) گر آپ دارالحکومت رانچی میں رہتے ہیں، تو آپ کو یہ جان کر بہت خوشی ہوگی کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی ہدایت پر رانچی اسمارٹ سٹی کارپوریشن نے دارالحکومت کے رہائشیوں کی حفاظت کے لیے بہت سے انتظامات کیے ہیں۔ ایک طرف کمانڈ کنٹرول اینڈ کمیونیکیشن سینٹر کی مدد سے پورے شہر میں ٹریفک کا خودکار انتظام کیا جا رہا ہے تو دوسری طرف جرائم پر قابو پانے اور سراغ لگانے کے لیے بھی کمانڈ سینٹر کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اب اگر آپ کو کسی بھی ہنگامی صورتحال کا سامنا ہے جیسے آپ سڑک سے گزر رہے ہیں اور آپ کے ساتھ یا آپ کے سامنے کسی کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آتا ہے تو آپ براہ راست سرکاری اداروں سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے رانچی شہر کے 50 اہم چوراہوں پر پیلے رنگ کے ایمرجنسی کال باکس لگائے گئے ہیں۔ جیسے ہی آپ اس باکس میں سرخ بٹن دبائیں گے، کمانڈ کنٹرول سینٹر سے آواز آئے گی تاکہ آپ اپنا مسئلہ بتا سکیں۔ جیسے ہی آپ مسئلہ بتائیں گے، اسمارٹ سٹی اور پولیس ٹیم آپ کی مدد کے لیے متعلقہ ایجنسی سے رابطہ کرے گی اور آپ کو ریلیف فراہم کرے گی۔ اس کے لیے نہ تو آپ کو موبائل فون کی ضرورت ہے اور نہ ہی آپ کو کوئی نمبر یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کے ارد گرد صرف ایک پیلا باکس ہونا چاہیے۔ کس قسم کی مدد فراہم کی جا سکتی ہے۔ سڑک حادثہ، چین اسنیچنگ، فائرنگ، حملہ، چھیڑ چھاڑ یا کسی اور مجرمانہ واقعے کی صورت میں اس باکس کو فوری مدد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ضروری نہیں کہ متاثرہ شخص خود ہی کال کرے۔ ایک عینی شاہد بھی مدد کے لیے کال کر کے مطلع کر سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر قریبی علاقے میں آگ لگتی ہے، یا تو متاثرین یا قریبی لوگ اسے فائر بریگیڈ سے رابطہ کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ایمبولینس اور سٹی سروسز فراہم کرنے کے لیے اگر سڑک پر کوئی حادثہ ہو جائے تو اس ڈبے کو ایمبولینس سروس کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ متاثرہ شخص یا وہاں موجود کوئی بھی شخص اس بارے میں کمانڈ سنٹر کو اطلاع دے سکتا ہے۔ اگر طوفان کے دوران تاروں کے گرنے، بجلی کے کھمبوں کے گرنے یا سڑک پر پڑے مردہ مویشیوں کے بارے میں اطلاع مل جائے تو یہ اطلاع کمانڈ سنٹر کو دی جا سکتی ہے۔ اس وقت شہر میں 50 مراکز پر یہ سہولت فراہم کی گئی ہے تاہم فلائی اوور کی تعمیر اور سڑکوں کو چوڑا کرنے کی وجہ سے کچھ ڈبوں کو ہٹا دیا گیا ہے جیسے ہی یہ کام مکمل ہو جائے گا۔ اس وقت کانکے رنگ روڈ، مین روڈ اوور برج، سجانند چوک، شانتی مندر چوک، ہرمو چوک، ارگورہ چوک، سیٹلائٹ چوک، کانکے روڈ، برسا چوک، میکن چوک، سجاتا چوک، کوکر چوک سمیت اہم مقامات پر باکسز لگائے گئے ہیں۔

دہلی: وزیر اعلیٰ کے نام پر لگے گی مودی، شاہ کی مہر

نئی دہلی 10 فروری (یو این آئی) دہلی اسمبلی انتخابات 2025 میں، بی جے پی نے 10 سال کی حکمرانی کے بعد حکمراں عام آدمی پارٹی کو عبرتناک شکست دی ہے۔ پارٹی نے AAP، جس کی 62 سیٹیں تھیں، کو کم کر کے صرف 22 سیٹوں پر پہنچا دیا ہے اور اس کے گراف کو 8 سے 49 سیٹوں تک بڑھایا ہے۔ اس کے بعد بی جے پی 1993 میں دہلی میں اقتدار سے باہر ہو گئی تھی اور اب 27 سال بعد دوبارہ حکومت بنانے جا رہی ہے۔ اب بڑا سوال یہ ہے کہ بی جے پی دہلی کا وزیر اعلیٰ کسے بناتی ہے۔ کیونکہ پارٹی کے پاس صرف ایک، دو یا تین نہیں بلکہ کئی بڑے چہرے وزیر اعلیٰ کی دوڑ میں ہیں۔ بی جے پی کے سی ایم امیدوار کے بارے میں بات کریں تو منتخب ایم ایل اے میں پرویش صاحب سنگھ ورما کا نام سرفہرست ہے۔

میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات آج سے، تیاریاں مکمل

رانچی 10 فروری (نمائندہ) جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل (جے اے سی) کے زیر اہتمام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 11 فروری سے شروع ہوں گے اور 3 مارچ تک جاری رہیں گے۔ میٹرک کا امتحان پہلی شفٹ میں صبح 9:45 سے دوپہر 1 بجے تک ہوگا۔ انٹرمیڈیٹ کا امتحان دوپہر 2 بجے سے شام 5:15 بجے تک ہوگا۔ میٹرک کے لیے 1305 امتحانی مراکز، انٹرمیڈیٹ کے لیے 795۔ ریاست میں میٹرک کے لیے 1305 اور انٹرمیڈیٹ کے لیے 795 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ تعلیم نے آئندہ جے اے سی میٹرک۔ انٹرمیڈیٹ امتحان کے لیے اپنی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ یہاں صدر سب ڈویژنل افسر سلوچنا مینا اور حسین آباد کے سب ڈویژنل افسر اننت کمار جھا نے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے امتحانی مراکز پر امتناعی احکامات نافذ کر دیے ہیں۔ امتحان شروع ہونے سے کم از کم 30 منٹ پہلے اپنے امتحانی مرکز پہنچ جائیں۔ امیدوار اپنا ایڈمٹ کارڈ اور اسکول شناختی کارڈ ساتھ رکھنا نہ بھولیں۔

طلباء اور والدین کو نمبروں پر زور نہیں دینا چاہئے، بچوں کی منفرد صلاحیتوں کو پہچانیں: نریندر مودی

نئی دہلی، 10 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کلاس 10 اور 12 کے طلباء، ان کے والدین اور اساتذہ کو مشورہ دیا کہ وہ نمبروں کے بارے میں دباؤ نہ ڈالیں اور بچوں کی منفرد صلاحیتوں کو پہچان کر اور ان کو نکھارنے میں مدد کریں یہاں سندر نرسری میں بچوں کے ایک گروپ کے ساتھ امتحانات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، مسٹر مودی نے ان کے حوصلے بڑھانے کے لیے حوصلہ افزا خیالات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں یہ بات داخل ہو گئی ہے کہ اگر ہم اسکول میں مخصوص نمبر نہیں لائے، دسویں اور بارہویں میں مخصوص نمبر نہیں لائے تو ہماری زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ اس لیے پورے گھر میں تناؤ ہو جاتا ہے، ایسے میں آپ کو خود کو تیار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں اس تناؤ کو اپنے ذہن میں نہ لیں اور فیصلہ کریں کہ آج آپ کو کتنی پڑھائی کرنی ہے.....

بی جے پی کے لیے فروری کا مہینہ اہم، پارٹی لیڈر پر ہو سکتا ہے فیصلہ

رانچی 10 فروری (نمائندہ) جھارکھنڈ بی جے پی کے لیے فروری کا مہینہ اہم ہوگا۔ تنظیمی انتخابات کے حوالے سے سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد مرکزی قیادت جھارکھنڈ پر توجہ مرکوز کرے گی۔ بی جے پی کی پوری توجہ اس وقت دہلی اسمبلی انتخابات پر ہے۔ جھارکھنڈ میں نئے ریاستی صدر اور قانون ساز پارٹی کے لیڈر کا انتخاب کیا جانا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ رگھوور داس کے کردار کا بھی فیصلہ کیا جائے گا۔ دونوں عہدے پارٹی کے لیے اہم ہیں۔ لیکن رہنما کے انتخاب کا معاملہ اٹکا ہوا ہے۔ سپریم کورٹ کی ہدایات کے باوجود پارٹی رہنما کے نام کا فیصلہ نہیں کر سکی۔ سپریم کورٹ نے دو ہفتے کا وقت دیا تھا۔ لیکن یہاں ایک مہینہ گزر گیا۔ معاملہ اتنا پیچیدہ ہے کہ سپریم کورٹ کا حکم بھی بے اثر ہو گیا۔ دراصل اسمبلی انتخابات میں کراری شکست کے بعد بی جے پی اب جھارکھنڈ میں نئی حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنا چاہتی ہے۔ بی جے پی قبائلیوں سے اپنا رشتہ کھو چکی ہے۔ اس لیے اب وہ بنیادی ووٹروں پر توجہ مرکوز کرنا چاہتی ہیں۔ او بی سی، دلت اور عام طبقات کو آگے لا کر سیاست کریں گے۔ انہیں موقع دیں گے۔ اڈیشہ کے سابق گورنر رگھوور داس کی فعال سیاست میں واپسی بھی اسی حکمت عملی کا ایک حصہ ہے۔

سونیا گاندھی نے حکومت سے جلد از جلد مردم شماری کرانے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی 10 فروری (یو این آئی) کانگریس کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی نے پیر کو حکومت سے جلد از جلد آبادی کی مردم شماری مکمل کرنے کو کہا، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ ملک میں تقریباً 14 کروڑ لوگوں کو فوڈ سیکورٹی قانون کے تحت فوائد سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ راجیہ سبھا میں اپنی پہلی زیرو آور مداخلت میں، گاندھی نے کہا کہ نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ (این ایف ایس اے) کے تحت فائدہ اٹھانے والوں کی شناخت 2011 کی مردم شماری کے مطابق کی جا رہی ہے، نہ کہ تازہ ترین آبادی کی تعداد کے مطابق۔ کانگریس کے سینئر لیڈر نے ستمبر 2013 میں یو پی اے حکومت کے ذریعہ متعارف کرائے گئے این ایف ایس اے کو ایک تاریخی اقدام قرار دیا۔

منی پور کے وزیر اعلیٰ کو بہت پہلے استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا: پرینکا گاندھی

نئی دہلی 10 فروری (یو این آئی) وائناڈ سے کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کے استعفیٰ پر کہا کہ انہیں بہت پہلے ہی استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا۔ پیر کو اپنے پارلیمانی حلقہ وائناڈ سے روانہ ہونے سے قبل نامہ نگاروں نے جب ان سے منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کے استعفیٰ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ "یہ طویل عرصے سے واجب الادا تھا۔ منی پور میں گزشتہ 2 سالوں سے بدامنی اور تشدد جاری ہے۔" واضح ہو کہ اتوار (9 فروری) کو منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ نے امپھال کے راج بھون میں گورنر اجے کمار بھلا کو اپنا استعفیٰ سونپ دیا تھا۔

اتراکھنڈ: مسلم دکانداروں کے خلاف نفرت پھیلانے پر ہندوتوا گروپ کے ممبران پر مقدمہ درج

اتراکھنڈ 10 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ پولیس نے ہندوتوا گروپ کالی سینا کے زائد از ۵ ممبران کے خلاف مبینہ طور پر نفرت انگیز تقاریر کرنے اور ریاستی راجدھانی دہرادون میں ہندو باشندوں سے مسلم کرایہ داروں کو نکالنے اور دکانداروں پر حملہ کرنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ یہ واقعہ ۴ فروری کو دہرادون کے ناتھووالا میں پیش آیا، جہاں ہندوتوا گروپ سے تعلق رکھنے والے ۵۰ سے ۶۰ افراد کا ایک گروپ ایک دن پہلے ایک نابالغ کے مبینہ جنسی استحصال کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے جمع ہوا تھا۔ ایف آئی آر کے مطابق، ان افراد نے لوگوں کو اکسایا، (جنسی زیادتی کیس کو) فرقہ وارانہ رنگ دیا اور اشتعال انگیز تقاریر کیں۔

دہلی میں جیت کے ساتھ ہی بی جے پی کا فرقہ وارانہ ایجنڈا ظاہر،

قومی راجدھانی میں بی جے پی کی جیت کو ابھی ۴۸ گھنٹے سے زیادہ بھی نہیں ہوئے ہیں کہ دہلی کو عالمی شہر بنانے کا دعویٰ کرنے والی بی جے پی کا فرقہ وارانہ ایجنڈا سامنے آ گیا ہے۔ مصطفیٰ آباد کے بی جے پی ممبر اسمبلی موہن بشٹ نے حلقہ کا نام تبدیل کر کے شیو پوری کرنے کا اعلان کر دیا ہے جس سے لگتا ہے کہ دہلی میں ترقی نہیں بلکہ یوگی ماڈل نافذ ہوگا۔ گزشتہ روز وزیر اعظم مودی نے بی جے پی کی فتح پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اپنی تقریر میں دہلی کے متنوع ثقافتی تانے بانے پر بھی روشنی ڈالی تھی اور اسے ایک منی ہندوستان قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ یہ ملک کے ہر کونے کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی نے مجھے کبھی مایوس نہیں کیا اور آج ہم دہلی کے قرض ادا کرنے...

غزہ کوئی جائیداد نہیں، جبری ہجرت کا منصوبہ ناکام بنا دیں گے: حماس کا ٹرمپ کو جواب

غزہ 10 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر باور کرایا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی خرید کر اپنی ملکیت میں لینے پر قائم ہیں۔ تاہم انھوں نے ساتھ یہ بھی واضح کیا ہے کہ وہ تعمیر نو میں شریک مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک کو غزہ کی پٹی کے بعض حصے دے سکتے ہیں۔ ٹرمپ کے اس بیان نے حماس کو پھر سے جواب دینے پر مائل کر دیا۔ تنظیم نے امریکی صدر کے بیان کی مذمت کی ہے۔ حماس کے سیاسی دفتر کے رکن عزت الرشق نے باور کرایا ہے کہ فلسطینی عوام اپنی جبری ہجرت کے حوالے سے تمام منصوبوں کو ناکام بنا دیں گے۔ اتوار کی شب تاخیر سے جاری بیان میں الرشق نے مزید کہا کہ "غزہ کوئی جائیداد نہیں جس کی خرید و فروخت کی جائے، بلکہ یہ مقبوضہ فلسطینی اراضی کا اٹوٹ انگ (ناقابل تقسیم حصہ) ہے"۔ العزت نے غزہ کی خرید و فروخت کے حوالے سے ٹرمپ کے بیان کو فضول قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ فلسطین اور خطے کے حوالے سے گہری جہالت" کا عکاس ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ روز امریکی صدر نے طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ "غزہ میں واپسی کے لیے کچھ باقی نہیں رہا...... وہ جگہ تباہی کا مقام ہے"۔ ٹرمپ نے واضح کیا کہ وہ بعض فلسطینی پناہ گزینوں کو امریکا میں داخلے کی اجازت دے سکتے ہیں تاہم اس طرح کی درخواستوں کو وہ انفرادی بنیادوں پر خود دیکھیں گے۔ امریکی صدر نے 20 جنوری کو سنبھال کر تھوڑے ہی روز بعد غزہ کی پٹی پر امریکی کنٹرول اور تعمیر نو کی تنظیم کوششوں میں شامل ہونے کی تجویز پیش کر دی۔

32 سالہ حاملہ فلسطینی خاتون سندس جمال شلبی اپنے نامولود بچے سمیت ہلاک

اتوار کو مقبوضہ مغربی کنارے کے نور شمس پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی چھاپے کے دوران ۲ فلسطینی خواتین اور ایک نامولود (Unborn) بچے کو ہلاک کر دیا گیا۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق "اتوار کی صبح اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں اپنے چھاپے کے دوران فلسطینی خاتون سندس جمال شلبی (۲۳)، جو ۸ ماہ کی حاملہ تھیں، اور ان کے نامولود بچے کو شوٹ کر کے ہلاک کر دیا۔ اس حملے میں سندس شلبی کے شوہر بھی زخمی ہوئے ہیں جن کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ وزارت نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ "اسرائیل کی رسائی پر پابندی عائد کرنے کی وجہ سے طبی ٹیمیں شلبی اور ان کے بچے کو بچا نہیں سکی تھیں۔" فلسطین کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ شلبی کی موت حالیہ مثال ہے۔

روہت شرما کی آنکھیں کیوں ہوئیں نم؟

سنچری بنانے کے بعد جذبات سے لبریز نظر آئے ہندوستانی کپتان

ہندوستانی کپتان روہت شرما نے کٹک میں انگلینڈ کے خلاف کھیلے گئے یک روزہ میچ میں شاندار سنچری لگا کر ہندوستان کو بہترین جیت سے ہم کنار کیا۔ طویل مدت سے خراب فارم کے شکار روہت نے آخر کار چمپئنز ٹرافی سے عین قبل ایسی اننگ کھیلی جس نے نہ صرف ان کے شیدائیوں کو خوش کر دیا، بلکہ ان لوگوں کو خاموش کر دیا جو ان پر سوال اٹھا رہے تھے۔ ہندوستانی کپتان نے انگلینڈ کے خلاف محض 90 گیندوں میں 119 رنوں کی اننگ کھیلی۔ اس اننگ کے دوران انھوں نے 7 چھکے اور 12 چوکے لگائے۔ اپنی اس اننگ کے بعد روہت شرما کافی جذباتی دکھائی دیے۔ انھوں نے بی سی سی آئی کو دیے ایک انٹرویو میں اپنے ناقدین اور شیدائیوں کے لیے کچھ اہم باتیں کہی ہیں۔ بی سی سی آئی نے جو ویڈیو جاری کیا ہے اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ اپنی بات رکھنے سے پہلے کچھ دیر رکتے ہیں۔ اس وقت ان کی آنکھیں نم نظر آ رہی تھیں اور وہ جذبات سے بھی لبریز تھے۔ تھوڑی دیر رکنے کے بعد وہ کہتے ہیں ''میں اسی بارے میں بات کر رہا تھا۔ دیکھو، اگر اتنے سالوں میں کسی کھلاڑی نے طویل وقت تک کرکٹ کھیلا ہو، اس نے رن بنائے ہوں تو وہ کچھ تو معنی رکھتا ہے۔ میں اس کھیل کو بہت وقت سے کھیل رہا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ مجھے کیا کرنا ہے۔ میں نے آج وہی کیا جو مجھے کرنا تھا۔ میرے دماغ میں صرف اپنے طریقے سے کھیلنا تھا۔ ایک اور دو اننگ میرے دماغ کو نہیں بدل سکتی۔ یہ دن بھی روز کی طرح ہی تھا۔'' روہت شرما اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں ''جب بھی میں پچ پر جاتا ہوں تو میں اچھی کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ کبھی اچھا ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ میرے لیے یہی معنی رکھتا ہے کہ میری سوچ کتنی صاف اور واضح ہے۔ اس کے علاوہ میرے لیے کچھ معنی نہیں رکھتا۔''

روہت شرما جب اپنی یہ باتیں کیمرے کے سامنے رکھ رہے تھے تو بہت مطمئن نظر آ رہے تھے۔ انھوں نے اپنی بات بہت وضاحت کے ساتھ رکھی اور یہ بھی صاف کر دیا کہ وہ آگے بھی کھیلنے کے اپنے اسی انداز کو برقرار رکھیں گے۔ واضح رہے کہ روہت شرما گزشتہ کافی وقت سے دباؤ میں تھے۔ وہ رن نہیں بنا پا رہے تھے، اور خاص طور سے ٹیسٹ کرکٹ میں ان کی کارکردگی انتہائی فکر انگیز رہی تھی۔ آسٹریلیا دورے میں بھی وہ بری طرح ناکام رہے تھے۔ گزشتہ ماہ جنوری کی ہی بات ہے جب آسٹریلیا کے خلاف انھوں نے خود کو ہی پلیئنگ الیون سے باہر رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ وہ آسٹریلیا کے خلاف آخری ٹیسٹ میچ نہیں کھیلے تھے۔ لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔ روہت شرما کی یہ سنچری نہ صرف ان پر سے دباؤ کو ہٹائے گی، بلکہ آگے بھی بہترین اننگ کھیلنے کے لیے حوصلہ بخشے گی۔

ہندوستان نے ون ڈے سیریز اپنے نام کیا

کٹک کے باراتی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میں ہندوستانی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ کو 4 وکٹوں سے شکست دی اور تین میچوں کی سیریز میں 0-2 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ اتوار کو کھیلے گئے اس میچ میں انگلینڈ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 49.5 اوورز میں 304 رنز بنائے۔ جواب میں ہندوستان نے 44.3 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کر لیا۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان روہت شرما نے شاندار سنچری بنائی، جبکہ دیگر بلے بازوں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے روہت شرما کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ہندوستانی کپتان روہت شرما نے 90 گیندوں پر 119 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں 12 چوکے اور 7 شاندار چھکے شامل تھے۔ انہوں نے صرف 76 گیندوں میں اپنی سنچری مکمل کی۔ یہ ان کی ون ڈے کیریئر کی 32 ویں سنچری تھی۔ اس دوران روہت نے کئی ریکارڈز بھی توڑے۔ 22 رنز پر پہنچتے ہی انہوں نے راہل دراوڑ کے ون ڈے میں سب سے زیادہ رنز کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے کرس گیل کا سب سے زیادہ چھکوں کا ریکارڈ بھی توڑ دیا، جو ون ڈے میں 331 چھکے لگا چکے تھے۔ شبھمن گل نے 52 گیندوں پر 60 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ شریس ایئر نے 44 رنز بنائے جبکہ اکشر پٹیل نے 41 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ ہندوستانی

روہت شرما کی کٹک میں شاندار سنچری، چھکوں کی بارش

کٹک: کٹک میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے میچ میں ہندوستانی بلے باز روہت شرما نے انگلینڈ کے خلاف شاندار سنچری اسکور کرتے ہوئے کئی ریکارڈ توڑ دیے۔ روہت نے 76 گیندوں میں سنچری مکمل کی اور اس کے بعد 90 گیندوں میں 119 رنز کی دھواں دار اننگز کھیلی، جس میں 12 چوکے اور 7 چھکے شامل تھے۔ ان کی اس اننگز نے ہندوستان کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کی۔ جس وقت روہت شرما آوٹ ہوئے ہندوستان کا اسکور 29.4 اوور میں 3 وکٹ کے نقصان پر 220 رن تھا۔ انگلینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ہندوستان کو 305 رنز کا ہدف دیا تھا، جس کے جواب میں روہت اور ان کے اوپننگ ساتھی شبھمن گل نے شاندار آغاز فراہم کیا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 136 رنز کی پارٹنرشپ ہوئی۔ شبھمن گل نے 52 گیندوں پر 60 رنز بنائے، جس میں 9 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ روہت شرما کے ون ڈے کیریئر کی یہ 32 ویں سنچری تھی اور یہ ان کے کیریئر کی دوسری سب سے تیز سنچری ثابت ہوئی۔ ان کی سب سے تیز سنچری 2023 میں افغانستان کے خلاف دہلی میں بنی تھی، جب انہوں نے محض 63 گیندوں میں سنچری مکمل کی تھی۔ اس کے علاوہ، 2018 میں ناٹنگھم میں انگلینڈ کے خلاف 82 گیندوں میں اور اسی سال گواہاٹی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 84 گیندوں میں بھی سنچری بنائی تھی۔ روہت نے اپنی سنچری چھکا مار کر مکمل کی اور میچ میں چھکوں کی بارش کر دی۔ ان کی اس اننگز نے ہندوستان کے لیے فتح کی راہ ہموار کی۔ روہت شرما کے اب تک کے تیز ترین ون ڈے سنچریوں کی فہرست درج ذیل ہے:

1. 63 گیندیں - بمقابلہ افغانستان، دہلی 2023
2. 76 گیندیں - بمقابلہ انگلینڈ، کٹک 2025
3. 82 گیندیں - بمقابلہ انگلینڈ، ناٹنگھم 2018
4. 82 گیندیں - بمقابلہ نیوزی لینڈ، اندور 2023

دوبارہ ریلیز ہونے والی فلم صنم تیری قسم نے باکس آفس پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا

حالیہ دنوں میں فلموں کو دوبارہ ریلیز کرنے کا رجحان بہت بڑھ گیا ہے۔ اسی طرح اب اس ٹرینڈ میں اداکار ہرش وردھن رانے کی فلم صنم تیری قسم ایک بار پھر ریلیز ہوئی ہے۔ 2016 میں فلاپ ہونے والی یہ فلم اب تھیٹرز میں دھوم مچا رہی ہے۔ صنم تیری قسم کا سپر فلاپ ہونے کے باوجود ہٹ ہونے کا ریکارڈ چونکا دینے والا ہے۔ بالی ووڈ میں کچھ عرصے سے فلموں کو دوبارہ ریلیز کرنے کا رجحان ہے۔ اس عرصے میں کئی فلمیں دوبارہ ریلیز ہوئیں، لیکن ان میں سے صرف چند ہی زبردست منافع کمانے میں کامیاب ہوئیں۔ 2018 میں ریلیز ہونے والی فلم لیلیٰ مجنوں باکس آفس پر زیادہ کامیاب نہیں رہی تھی۔ اب 2016 میں ریلیز ہونے والی فلم صنم تیری قسم کو بھی دوبارہ ریلیز کر دیا گیا ہے۔ اداکار ہرش وردھن رانے اور اداکارہ ماورا حسین کی اس فلم کو تقریباً 9 سال بعد دوبارہ ریلیز کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق صنم تیری قسم نے اپنی دوبارہ ریلیز کے پہلے دن یعنی جمعہ کو 4.25 کروڑ روپے جمع کر لیے۔ فلم نے دوسرے دن تقریباً 5.25 کروڑ روپے کی کمائی کی ہے۔ تیسرے دن 6 کروڑ روپے کا بزنس کیا۔ اس کی وجہ سے دوبارہ ریلیز کے بعد اس کی کل کمائی 15.50 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔

نوبل پرائز یافتہ پروفیسر جیمس ایلسن کے ہاتھوں انوپم کھیر نے حاصل کیا خاص اعزاز

ممبئی: بالی ووڈ میں اپنی اداکاری سے ایک الگ مقام حاصل کرنے والے اداکار انوپم کھیر کو اب تک کئی ایوارڈ حاصل ہو چکے ہیں۔ حال ہی میں انھیں ایک خاص ایوارڈ سے نوازا گیا ہے جس کی جانکاری انوپم کھیر نے اپنے آفیشیل سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر دی ہے۔ انھیں یہ ایوارڈ کسی فلم میں اداکاری کے لیے نہیں، بلکہ 'امید کا فلسفہ' (فلاسفی آف آپٹیمزم) کے لیے دیا گیا ہے۔ یہ اعزاز انھیں 9 فروری کو ملا۔ انوپم کھیر نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر مطلع کیا ہے کہ انھیں سرایچ این ریلائنس فاؤنڈیشن ہاسپٹل کی طرف سے اعزاز بخشا گیا ہے۔ انھیں یہ ایوارڈ نوبل انعام یافتہ پروفیسر جیمس ایلسن اور پروفیسر پدمنی شرما کے ہاتھوں سے پیش کیا گیا۔ ہاسپٹل کے اس ایونٹ میں فلمی دنیا کے مزید کئی ستارے موجود تھے۔ انوپم کھیر نے الیومینیٹ آنکولوجی ٹاؤن ہال 2.0 ایونٹ کے دوران ایوارڈ جیتتے وقت کی تصویریں اپنے آفیشیل انسٹاگرام اکاؤنٹ پر شیئر کی ہیں۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ نوبل ایوارڈ ونر سے میرے لیے ایک اہم ایوارڈ۔ میری اداکاری یا فلم میں تعاون کے علاوہ، مجھے پہلے کئی وجوہات سے ایوارڈ دیا گیا ہے، لیکن کل رات مجھے سرایچ این ریلائنس فاؤنڈیشن ہاسپٹل کی طرف سے نوبل انعام یافتہ پروفیسر جیمس ایلسن اور پروفیسر پدمنی شرما کے ذریعہ اعزاز بخشا گیا جو بہت اہم ہے۔ انوپم کھیر نے اپنے پوسٹ میں یہ بھی جانکاری دی کہ یہ اعزاز ان کے لیے خود بہت حیرت انگیز ہے۔ انوپم کھیر نے بتایا کہ انھیں 'امید کا فلسفہ' کے لیے ایوارڈ ملا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ میں دنیا کی میڈیکل رائلٹی کے دونوں طرف سے شامل ہونے کے لیے بے حد پرجوش ہوں۔ اداکار نے اپنے پوسٹ کے ساتھ ہیش ٹیگ کا بھی استعمال کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ 'کچھ بھی ہو سکتا ہے'۔ ایونٹ میں اداکار رنجے دت اور فلم ساز ایان مکھرجی بھی شامل ہوئے تھے۔ بالی ووڈ اداکار انوپم کھیر کو سرایچ این ریلائنس فاؤنڈیشن ہاسپٹل کی طرف سے ایوارڈ پیش کیا گیا ہے، اس بات کی جانکاری اداکار نے اپنے آفیشیل سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر دیا۔

پاکستانی اداکارہ ہانیہ عامر راکھی ساونت کی میزبانی کے لیے تیار

حیدرآباد: پاکستانی ڈرامہ کبھی میں کبھی تم کو بھارت میں کافی پسند کیا گیا۔ اس ڈرامہ میں اہم کردار ادا کرنے والی ہانیہ عامر نے ہندوستانی ناظرین کے دلوں میں بھی ایک الگ مقام بنا لیا ہے۔ ڈرامہ کی طرح ہی عام زندگی میں ہانیہ عامر کا منفرد انداز بیان ان کے چاہنے والوں کو خوب پسند آتا ہے۔ پاکستان کی اس خوبصورت اور باصلاحیت اداکارہ اپنے ملک میں بالی وڈ اداکارہ راکھی ساونت کی مہمان نوازی کرنے کے لیے تیار ہیں۔ لندن میں ایک تقریب میں شرکت کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے ہانیہ عامر سے جب پوچھا گیا کہ کیا وہ بھارتی اداکارہ راکھی ساونت کا پاکستان میں استقبال کریں گی؟ تو ہانیہ عامر نے مسکراتے ہوئے ہاں میں جواب دیا۔ انھوں نے کہا کہ وہ راکھی ساونت کا ایئرپورٹ پر انتظار کریں گی۔ ہانیہ عامر سے جب پوچھا گیا کہ کیا وہ راکھی ساونت کی دعوت پر بھارت جائیں گی؟ اس کے جواب میں ہانیہ عامر نے کہا کہ بالکل ان کے لیے جاؤں گی۔ اس موقع پر میڈیا نمائندوں نے ہانیہ عامر سے بھارت میں ان کی مقبولیت کا ذکر کرتے ہوئے پوچھا کہ، اگر بھارت سے کوئی پروجیکٹ آفر ہوتا ہے تو کیا وہ کام کریں گی؟

جنید خان اور خوشی کپور کی لویاپا دیکھ کر جذباتی ہو گئے سنی دیول

ممبئی: بالی ووڈ اداکار عامر خان کے بیٹے جنید خان اور بونی کپور-سری دیوی کی چھوٹی بیٹی خوشی کپور کی فلم لویاپا ریلیز ہو گئی ہے۔ ادویت چندن کی اس فلم کو بونی کپور، عامر خان اور سریشتی بہل آریہ نے ڈائریکٹ اور پروڈیوس کیا ہے۔ فلم ویلنٹائن ویک کے دوران سینما گھروں میں ریلیز کی گئی ہے۔ فلمسازوں نے اس فلم کے ذریعے ناظرین کو نئی نسل کی انوکھی محبت کی کہانی دکھانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اس لیے لویاپا کو لے کر لوگوں کا تجسس بڑھ گیا ہے۔ ادھر اس فلم کو دیکھنے کے بعد بالی ووڈ اداکار سنی دیول نے جنید خان اور خوشی کپور کی تعریف کی ہے۔ بالی ووڈ کے سپر اسٹار اداکار سنی دیول بھی یہ فلم دیکھ چکے ہیں۔ اس فلم کو دیکھنے کے بعد دیول نے سوشل میڈیا پر ایک خصوصی پوسٹ کر کے اپنا ردعمل دیا ہے۔ اس پوسٹ کے ساتھ سنی دیول نے لکھا، دیکھا لویاپا، یہ بہت اچھی فلم ہے۔ جنید اور خوشی دونوں شاندار اداکار ہیں، مجھے ان کی اداکاری بہت پسند آئی، جیسے ہی میں تھیٹر سے باہر آیا، میری آنکھوں میں خوشی کے آنسو آ گئے، سب کو میری دعائیں...! دیول نے اس پوسٹ میں فلم کے ڈائریکٹر اور اداکاروں کو بھی ٹیگ کیا ہے۔

پاکستان اور بھارت کے درمیان مقابلہ: شعیب اور ہربھجن کی پرانی دشمنی پھر تازہ ہو گئی

نئی دہلی: پاکستان کے سابق فاسٹ بولر شعیب اختر کرکٹ کے دنوں میں اپنے غصے والے رویے کے لیے جانے جاتے تھے۔ شعیب کو اکثر میدان میں کھلاڑیوں سے جھگڑتے دیکھا گیا۔ وہ سابق بھارتی آف اسپنر ہربھجن سنگھ سے بھی کئی بار جھڑپیں کر چکے ہیں۔ جب یہ دونوں کرکٹ کھیلتے تھے تو شائقین پاکستان اور بھارت کے میچوں میں انہیں دشمن کے طور پر دیکھتے تھے۔ 2009 کے ایشیا کپ میں شعیب اختر کا ہربھجن سنگھ سے تنازعہ ہوا تھا۔ اس دوران ہربھجن بیٹنگ کر رہے تھے اور شعیب ان کی طرف باؤلنگ کر رہے تھے۔ اس دوران جب بھجی چوکے اور چھکے لگا رہے تھے تو راولپنڈی ایکسپریس کا خون کھول رہا تھا۔ ایسے میں دونوں میدان میں ہی آپس میں ٹکرا گئے اور بات ہاتھا پائی تک جا پہنچی۔ ہربھجن اپنا بیٹ دکھاتے ہوئے شعیب کی طرف بڑھے، جبکہ شعیب بھی جارحانہ انداز میں بھجی کی طرف آتے نظر آئے۔ اس دوران دونوں کے درمیان ہلکی سی ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ اب ایک بار پھر ان دونوں کھلاڑیوں نے وہی منظر دوبارہ تخلیق کیا ہے۔ ان دونوں کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے جو کہ آئی ایل ٹی ٹیونٹی فائنل کی ہے۔ اس ویڈیو میں شعیب بولنگ کر رہے ہیں اور ہربھجن بیٹنگ کر رہے ہیں اور دونوں کو ایک دوسرے کو دھکا دیتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے، لیکن اس بار یہ دوستانہ انداز میں ہو رہا تھا۔ اس ویڈیو کو دیکھ کر دونوں کے مداحوں کی پرانی یادیں تازہ ہو گئیں۔ فی الحال شعیب اور ہربھجن اچھے دوست ہیں۔ یہ دونوں اکثر کمنٹری ٹیم میں ایک ساتھ ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ دونوں کئی ایونٹس میں بھی ایک ساتھ نظر آتے ہیں۔ ایسے میں کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد دونوں بہت اچھے دوست بن گئے ہیں۔ ان دونوں کے درمیان ہمیشہ مذاق ہوتا ہے۔ دونوں سوشل میڈیا پر بھی ایک دوسرے کی پوسٹس پر ردعمل دیتے رہتے ہیں۔

بھارتی اداکارہ پرینکا چوپڑا نے اپنے بھائی کے سنگیت پر شاندار رقص کیا

ممبئی: پرینکا چوپڑا اور نک جونس جہاں بھی جاتے ہیں سب کی توجہ اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں۔ یہ خوبصورت جوڑا اپنی خوبصورتی اور ٹیلنٹ سے سب کی توجہ اپنی طرف مبذول کرنا اچھی طرح جانتا ہے۔ اداکارہ گزشتہ کچھ دنوں سے اپنے بھائی سدھارتھ چوپڑا کی شادی سے پہلے کی تقریبات میں مصروف تھیں اور حال ہی میں پرینکا کے راک اسٹار شوہر نے اپنی شاندار پرفارمنس سے سب کو خوش کر دیا۔ ہلدی اور مہندی کے بعد حال ہی میں سدھارتھ چوپڑا کی سنگیت تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں پرینکا چوپڑا کے شوہر ہالی ووڈ گلوکار نک جونس اپنی فیملی کے ساتھ پہنچے۔ پرینکا کو اپنے راک اسٹار شوہر اور سسرال کے ساتھ پوز دیتے ہوئے دیکھا گیا۔ سدھارتھ چوپڑا کی سنگیت تقریب میں پرینکا چوپڑا اور نک جونس کی پرفارمنس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر دھوم مچا رہی ہیں۔ ایک فین پیج نے اپنے انسٹاگرام پر جوڑے کی ایک ویڈیو پوسٹ شیئر کی ہے۔ ایک ویڈیو میں، پاور پیک جوڑے کو اپنی گاڑی سے باہر نکلتے اور سنگیت کی تقریب کے مقام کی طرف جاتے دیکھا جا سکتا ہے۔ تقریب میں شرکت سے قبل جوڑے نے میڈیا کے لیے ایک ساتھ پوز دیا۔ اس دوران جوڑے نے دلہا اور دلہن اور ان کے والدین کے ساتھ لی گئی تصاویر بھی حاصل کیں۔ اس دوران دیسی لڑکی کا میٹھا اشارہ بھی دیکھنے کو ملا۔ تصویر پر کلک کرتے وقت، دیسی لڑکی اپنی ہونے والی بھابھی کا لباس ٹھیک کرنے کے لیے نیچے جھک جاتی ہے۔ اداکارہ کے اس سوچے اشارے نے ان کے مداحوں کے دل جیت لیے ہیں یہ جوڑا نیوی بلیو رنگ کا لباس پہن کر بھائی کے سنگیت پر پہنچا۔ اداکارہ ایک چمکدار لہنگے میں شاندار لگ رہی تھیں۔ اس کے ساتھ ہی نک جونس ویلویٹ سوٹ میں بہت ہی خوبصورت لگ رہے تھے۔ پرینکا اور نک نے سنگیت کی تقریب میں ایک ساتھ پرفارم بھی کیا۔ جب نک نے گانا گایا تو دیسی لڑکی اپنا ڈانس کرتی نظر آئی۔ وہاں نک نے اپنے والد کے ساتھ اسٹیج پر پرفارم کیا۔ اس دوران تو مان میری جان جیسے کئی گانے گائے گئے۔ اس کے علاوہ پرینکا نے اپنی ہونے والی بھابھی کے ساتھ بھی اسٹیج شیئر کیا۔

میٹرک اور انٹر کے امتحانات 11 فروری سے 3 مارچ تک 105 مراکز پر ہوں گے

بدعنوانی سے پاک امتحان کے انعقاد کے لیے مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو دی گئی ہدایات

دھنباد: ثانوی اور انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات 11 فروری سے 3 مارچ تک ضلع کے 105 امتحانی مراکز پر منعقد ہوں گے۔ امتحان کو پرامن اور بدعنوانی سے پاک انداز میں منعقد کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ محترمہ مادھوی مشرا کی صدارت میں ٹاؤن ہال میں تمام مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے سنٹر سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت کی کہ امتحان کے دوران کسی بھی امیدوار کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے، امتحانی مرکز میں پانی، بجلی، مناسب روشنی، صاف ستھرے بیت الخلاء، سی سی ٹی وی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور امتحان کے دوران سی سی ٹی وی کے ذریعے نظر رکھی جائے۔ انہوں نے سٹیٹک مجسٹریٹ اور پولیس آفیسر کو یہ بھی ہدایت کی کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کریں اور امیدواروں کی اچھی طرح جانچ پڑتال کریں، ان کی شناخت کو یقینی بنائیں اور سوالیہ پرچے وقت پر سنٹر تک پہنچائیں۔ اس دوران سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردیپ پی جناردھن نے پولس افسران کو ہدایت دی کہ وہ اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران چوکس رہیں، امیدوار کے چہرے کو اس کے تصویری شناختی کارڈ کے ساتھ ملائیں، کسی بھی قسم کے الیکٹرانک آلات کو لے جانے کی اجازت نہ دیں، امتحانی مرکز میں وقت پر پہنچیں اور امتحانی مرکز کے باہر لوگوں کے جمع ہونے کی اجازت نہ دیں۔ 11 فروری سے 3 مارچ تک ہونے والا سالانہ سیکنڈری امتحان پہلی شفٹ میں صبح 9:45 سے دوپہر 1 بجے تک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دوسری شفٹ میں دوپہر 2 بجے سے شام 5:15 بجے تک ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر محترمہ مادھوی مشرا، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردیپ پی جنارد ھن، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سادات انور، رورل ایس پی کپل چودھری، اے ڈی ایم لا اینڈ آرڈر پیوش سنہا، سب ڈویژنل آفیسر راجیش کمار، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر منز نشو کماری، ڈی ایس پی لا اینڈ آرڈر نوشاد عالم، ڈی ایس پی سومیت کمار، ڈی ایس پی سومیت کمار اور تمام افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

روبی سنگھ گانجے کے ساتھ گرفتار

دھنباد: ایک سینئر افسر کی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بھولی پولیس نے روبی سنگھ نامی شخص کو بھولی سی بلاک سے گانجے کے ساتھ گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ اس سلسلے میں بھولی او پی انچارج ابھیجو کمار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ بھولی کے سی بلاک میں ایک دکان میں

غیر قانونی گانجہ فروخت ہونے کی اطلاع ملنے پر پولیس نے اس کی تصدیق کے بعد مزید کارروائی کرتے ہوئے سی بلاک میں روبی سنگھ نامی شخص کی دکان پر چھاپہ مارا۔ دکان سے نیلے رنگ کے پلاسٹک کے تھیلے میں رکھا گیا گانجہ برآمد ہوا۔ جس میں گانجے کے پچاس پیکٹ برآمد ہوئے۔ جس کا وزن تقریباً تین سو گرام ہے۔ گانجے کی بازیابی کے لیے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور ملزم روبی سنگھ کو تھانہ انچارج عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ ابھیجو کمار نے کہا کہ اگر علاقے میں کہیں بھی کوئی غیر قانونی سرگرمی ہو رہی ہے تو فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں۔ اطلاع دینے والے کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جائے گی اور مناسب کارروائی

قبائلی ترقی کا مہا کمبھ میلہ گیارہ تاریخ سے، تیاریاں مکمل

میدنی نگر، 10/فروری (نمائندہ) محکمہ سیاحت، فن، ثقافت، کھیل اور امور نوجوانان کے زیر اہتمام دو روزہ ریاستی قبائلی ترقی مہا کمبھ میلہ 11 فروری سے شروع ہوگا۔ مدینہ نگر صدر بلاک کے دبئی کھنڈ میں منعقد ہونے والے میلے کی انتظامی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر ششی رنجن نے تیاری کے ہر لمحہ کی جانکاری لی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی قبائلی ترقی کے مہا کمبھ میلے کو تاریخی بنانے کے لیے ضلع انتظامیہ نے بھرپور تیاری کی ہے۔ ڈی سی نے کہا کہ درج فہرست قبائل، درج فہرست ذات اور پسماندہ طبقے کی بہبود (سوائے اقلیتی بہبود) کے وزیر چمرا لنڈا میلے کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گے۔ مہمان خصوصی رادھا کرشنا کشور، وزیر خزانہ، کمرشل ٹیکس، منصوبہ بندی اور ترقی اور پارلیمانی امور کے محکمے ہوں گے۔ پالاموکے ایم پی وشنو دیال رام، پنکی ایم ایل اے کشوا ششی بھوشن مہتا، ڈالٹون گنج کے ایم ایل اے آلوک کمار چورسیہ، وشرام پور ایم ایل اے نریش پرساد سنگھ، حسین آباد ایم ایل اے سنجے کمار سنگھ یادو معزز مہمانوں کے طور پر شرکت کریں گے۔ میلے کو شاندار شکل دینے کے لیے میونسپل کمشنر جاوید حسین، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر شبیر احمد، صدر سب ڈویژنل آفیسر سلوچنا مینا اور دیگر اعلیٰ افسران نے آج میلے کی جگہ کا معائنہ کیا اور وہاں جاری تیاریوں کا جائزہ لیا۔ عہدیداروں نے شاندار میلے کے انعقاد کی ہدایات دیں۔ میلے میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مختلف محکموں کے 40 سے زائد سٹالز لگائے گئے ہیں۔ ان سٹالز کے ذریعے لوگوں کو متعلقہ محکمے کی جانب سے چلائی جانے والی عوامی فلاحی اسکیموں سے مستفید کیا جائے گا۔ نیز اسکیموں کے بارے میں بیداری پیدا کی جائے گی۔ میلے میں اثاثوں کی تقسیم کے ساتھ ساتھ گود بھرائی، انا پراسن وغیرہ کی رسومات بھی مکمل کی جائیں گی۔ میلے کی تیاریوں کے معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ ویلفیئر-کم-ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر سیوا رام ساہو، میلہ آرگنائزنگ کمیٹی کے صدر ارجن سنگھ اور دیگر ممبران موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ کے بورڈ امتحانات کے لیے مجسٹریٹس اور پولیس افسران کے ساتھ میٹنگ کی

گملا: ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی نے جے اے سی کی طرف سے منعقد ہونے والے سیکنڈری اور انٹرمیڈیٹ بورڈ امتحانات کے لیے تعینات تمام مجسٹریٹس اور پولیس افسران کے ساتھ میٹنگ کی اور گشتی ٹیم کے مجسٹریٹ کے ساتھ امتحانات کو شفاف اور پرامن طریقے سے منعقد کرنے کے سلسلے میں مناسب ہدایات دیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بورڈ امتحانات کے تحت ضلع بھر میں میٹرک کے لیے کل 55 امتحانی مراکز بنائے گئے ہیں جن میں 13898 امیدوار حصہ لیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ انٹرمیڈیٹ کے تحت آرٹس، کامرس اور سائنس فیکلٹیز میں کل 8931 امیدوار حصہ لیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ امتحانات کو بدعنوانی سے پاک اور شفاف طریقے سے منعقد کرنے اور امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ایک فلائنگ اسکواڈ تشکیل دے دیا گیا ہے اور تمام امتحانی مراکز میں سی سی ٹی وی نصب کر کے خزانے میں برج گرو بٹا کر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دفتر میں ڈسٹرکٹ کنٹرول روم قائم کیا جائے گا۔ امتحان کے انعقاد کے لیے ڈپٹی کمشنر نے مسٹر ششیدرا کمار برائیگ، ایڈیشنل کلکٹر، گملا کو ضلع سطح کے سینئر افسر کے طور پر نامزد کیا ہے، جبکہ تینوں سب ڈویژنوں کے سب ڈویژنل افسر کو سب ڈویژنل سطح کے فلائنگ اسکواڈ ٹیم کے افسر کے طور پر نامزد کیا ہے۔ ساتھ ہی تمام امتحانی مراکز کے 100 میٹر کے دائرے میں دفعہ 144 نافذ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں اور بورڈ کے پورے امتحان کے کامیاب اور پرامن انعقاد کے لیے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیشور مہاتو اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر شری وریندر ٹوپو کو انچارج بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے تمام امیدواروں، والدین، اساتذہ اور عام عوام سمیت امتحانی کام سے وابستہ تمام افراد سے اپیل کی کہ وہ بورڈ کے امتحانات کو شفاف طریقے سے منعقد کرانے میں تعاون کریں۔

اردو کے جائز حقوق کے لئے ہمیں خود قدم اٹھانا ہوگا: سید شمیم احمد مدنی

"ہماری قوم بے حسی کا شکار ہے۔ کسی بھی محفل میں آنے سے کتراتی ہے۔ اس علاقے میں اردو والے لاکھوں کی تعداد میں ہیں۔ لیکن اس محفل میں گنتی کے ۸۰، ۹۰ لوگ ہیں۔ اردو کو ہم زبان مانتے ہیں لیکن اس کے لئے نہ تو کوئی جدوجہد کرتے ہیں اور نہ ہی جدوجہد کرنے والوں کا ساتھ دیتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم قابلِ ذکر تعداد میں متحد ہو کر اردو کی لڑائی قانونی طور پر لڑیں تب ہی اس کے حقوق کی بازیابی کا خواب دیکھ سکتے ہیں۔" یہ خیالات جمشید پور مغربی علاقے کے سابق ایم ایل اے اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے لیڈر جناب حسن رضوی کے ہیں۔ وہ انجمن ترقی اردو (ہند)، جمشید پور شاخ کے ضلعی کانفرنس میں، "ریاست جھارکھنڈ میں اردو کے مسائل اور ہماری جدوجہد" عنوان پر، بطور مہمان خصوصی اپنے خیالات کا اظہار فرما رہے تھے۔ واضح ہو کہ انجمن نے ۹ فروری ۲۰۲۵ کو شام ساڑھے چھ بجے، کبیر میموریل اردو ہائی اسکول (ذاکر نگر) کے احاطے میں، ایک ضلعی کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔ جناب ولی اللہ (رکن انجمن) کی تلاوتِ قرآن اور اس کے ترجمے سے اجلاس کا آغاز کیا گیا۔ اس کے بعد تنویر اختر رومانی نے استقبالیہ خطبہ میں مہمانان کا خیر مقدم کرتے ہوئے انجمن کے نصب العین اور کانفرنس کی غرض وغایت بیان کی۔ بعدہٗ ساجد حسین (سبکدوش سرکاری ٹیچر) نے اردو اسکولوں کے تئیں، جھارکھنڈ سرکار اور جمشید پور کے محکمۂ تعلیم کے متعصبانہ رویے اور ان کے ذریعہ ہورہی اردو اسکولوں کی حق تلفی کی بابت تفصیل سے اپنی بات رکھی۔ بعد ازاں ماہر تعلیم، سبکدوش پروفیسر سید شمیم احمد مدنی (ٹرسٹی کبیر ویلفیر ٹرسٹ) نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ لوگ ہمارا ساتھ دینے کو تیار ہیں تو جن اردو اسکولوں کے نام سے، محکمۂ تعلیم کی طرف سے غیر قانونی اور غیر جمہوری طور پر، لفظ "اردو" ہٹایا گیا اسے دوبارہ میں لکھوا دوں گا۔ انہوں نے اپنی گفتگو میں کہا کہ اردو کے جائز حقوق کے لئے ہمیں خود قدم اٹھانا ہوگا۔ اس کے بعد حسن رضوی نے اپنی طویل گفتگو میں، اردو، سیاست، سماج، مذہب کے تعلق سے بہت سے حقائق سے ہمیں روبرو کیا۔ ان کی گفتگو کے بعد محمد ضیاء الامین انصاری (صدر انجمن ترقی اردو ہند، جمشید پور شاخ) نے اپنی صدارتی خطبہ پیش کیا۔ آخر میں انجمن کے نائب صدر محمد شاہنواز قمر نے ہدیہ تشکر پیش کیا۔ رات کے ساڑھے آٹھ بجے، بہت کامیابی کے ساتھ کانفرنس کا اختتام ہوا۔ واضح ہو کہ کانفرنس کی نظامت انجمن کے سکریٹری سمیع احمد خان فرما رہے تھے۔ اس اجلاس میں شہر جمشید پور کے مختلف علاقوں سے ۱۱۹/افراد (۸۵/مرد، ۳۴/خواتین) شریک تھے۔ اجلاس کے اختتام پر شرکا کی بسکٹ اور چائے سے ضیافت کی گئی۔

ٹرین کی زد میں آنے نوجوان کی موت

گریڈیہہ: کوڈرما میں افسوسناک حادثہ پیش آیا۔ جہاں ٹرین کی زد میں آکر ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ یہ واقعہ کوڈرما-گریڈیہ ریلوے لائن پر پیش آیا۔ معلومات کے مطابق کوڈرما-گریڈیہ ریلوے لائن پر جے نگر روڈ ریلوے پل کے قریب ٹرین کی زد میں آکر ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت 23 سالہ چھن کمار عرف بجرنگی کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ جے نگر میں پنجاب ہوٹل کے قریب رہتا ہے۔ اس واقعہ میں بتایا گیا ہے کہ نوجوان ریلوے ٹریک سے اپنے گھر جا رہا تھا۔

دھنباد میں ایڈوکیٹ اور ایڈوکیٹ کلرک کو ای فائلنگ کی تربیت دی گئی

دھنباد: ای کورٹس ہندوستان میں عدالتی عمل کو ڈیجیٹل بنانے اور تکنیکی طور پر فعال کرنے کا ایک اقدام ہے۔ یہ منصوبہ سپریم کورٹ نے 2007 میں ای گورننس کے تحت عدلیہ میں شفافیت، کارکردگی اور رفتار لانے کے لیے شروع کیا تھا، اس کے تحت عدالتوں میں ای فائلنگ، آن لائن کیس ٹریکنگ، ویڈیو کانفرنسنگ اور ڈیجیٹل دستاویز کے انتظام کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ یہ باتیں دھنباد کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج وریندر کمار تیواری نے دھنباد سول کورٹ میں منعقدہ ای کورٹس ٹریننگ پروگرام کے دوران کہیں۔ ماسٹر ٹرینر دھنباد کے ضلع اور سیشن جج سوبھو نے کہا کہ ای کورٹ سروس کا مقصد زیر التوا مقدمات کو کم کرنا اور عدالتی عمل کو مزید موثر بنانا ہے۔ شہریوں کے لیے رسائی میں آسانی، لوگوں کو اپنے گھروں کے آرام سے کیس کی صورتحال چیک کرنے، آرڈرز ڈاؤن لوڈ کرنے اور سماعتوں میں ڈیجیٹل طور پر شرکت کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ شفاف اور جوابدہ طریقے سے فراہم کیا جائے۔ ای کورٹ سے کیا سہولیات دستیاب ہوں گی: تربیت دیتے ہوئے، ماسٹر ٹرینرز DSA اتل ورما، دیپ نارائن اور جے کیسری نے بتایا کہ کیس انفارمیشن سسٹم (CIS) عدالتوں میں مقدمات کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل طور پر منظم کرنا ہے تاکہ عدلیہ میں شفافیت لائی جا سکے اور فریقین کو ای-فائلنگ فراہم کی جائے۔ cing-(VC) کو جیلوں، پولیس اسٹیشنوں اور دور دراز کے مقامات سے آن لائن کیس کی ٹریکنگ اور ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے اس موقع پر سسٹم آفیسر اجے کمار یادو، سودیپ کمار، شکیب احمد، انوپ امیت ترکی، سنجے رکشت، کورٹ منیجر منیش کمار سمیت درجنوں وکلاء اور کلرک موجود تھے۔

غیر قانونی کانکنی میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت

صاحب گنج، 10/فروری (نمائندہ) صاحب گنج کے ڈی سی ہیمنت ستی نے پیر کو کلکٹریٹ میں ضلع کانکنی محکمہ کی ایک جائزہ میٹنگ کی۔ انہوں نے محصولات کی وصولی کی صورتحال کے بارے میں معلومات لی۔ ریونیو اکٹھا کرنے میں درپیش چیلنجز پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے محکمہ کانکنی کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ غیر قانونی کانکنی کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کی نشاندہی کی جائے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ریونیو کی وصولی میں آنے والی رکاوٹوں کو بھی جلد دور کریں۔ ڈی سی نے افسران سے کہا کہ ماضی میں سامنے آنے والے غیر قانونی کھدائی کے تمام معاملات پر فوری کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر کرشنا کمار کسکو نے بتایا کہ مٹی کی کان کنی کے سروے کو منظوری دے دی گئی ہے۔ اس کے تحت ضلع میں کام کرنے والے تمام مٹی کی کان کنی اور اینٹوں کے بھٹوں کا معائنہ کیا جائے گا۔ غیر قانونی کانکنی روکنے کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ غیر قانونی کان کنی میں جو بھی ملوث پایا گیا اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس موقع پر ضلع کانکنی انسپکٹر اور محکمہ کے دیگر افسران موجود تھے۔

ایم پی، ایم ایل اے سے نہیں ملی کوئی مدد، ڈی ایل ایس اے نے راحت فراہم کی

دھنباد، 10/فروری (نمائندہ) غربت سے پریشان ایک پینسٹھ سالہ شخص پچھلے کئی مہینوں سے ایم پیز، ایم ایل اے اور سرکاری افسران کے دفاتر کے چکر لگا کر تھک گیا۔ لیکن اسے کہیں سے کوئی مدد نہیں ملی، آخر کار دلسا نے اس کی مدد کی اور اسے بڑھاپے کی پنشن سکیم کے تحت رقم دلائی۔ درحقیقت، جھالاسا کے ذریعے چلائی جارہی 90 روزہ آؤٹ ریچ بیداری مہم کے تحت، ادھیکار مترا (PLV) دنیش کمار مہتو اور راجو ساہو نے ایک 65 سالہ فنکار کو سڑک پر گھومتے ہوئے دیکھا۔ جو کہ لوگوں سے مدد کی درخواست کر رہا تھا، اس نے بتایا کہ اس کی دیکھ بھال کرنے کے لیے کوئی خاندان نہیں ہے، وہ جسمانی کمزوری کی وجہ سے اب کچھ نہیں کر پا رہا ہے۔ اس لیے انہوں نے ایم پی اور ایم ایل اے سے مدد کی اپیل کی۔ میں کئی بار سرکاری دفاتر کے چکر لگا کر تھک گیا تھا۔ لیکن انہیں پنشن کی رقم نہیں مل رہی ہے جس کی وجہ سے ان پر فاقہ کشی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ اس پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی وریندر کمار تیواری کی ہدایات پر سب جج کم سکریٹری DALSA راکیش روشن نے پہل کی۔ فوری طور پر ضلعی انتظامیہ اور ڈسٹرکٹ سوشل سیکورٹی آفیسر سے بات کی کہ بڑھاپے کی پنشن کو دوبارہ شروع کیا جائے جو گزشتہ 6 ماہ سے بند تھی۔ افسر نے یقین دلایا کہ ان کا مسئلہ جلد حل کیا جائے گا۔ ساتھ ہی جج کی پہل پر ضلع انتظامیہ نے بھی جلد رہائش فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ معمر افراد کو سردی سے نجات دلانے کے لیے جج نے موقع پر ہی کمبل اور غذائیت سے بھرپور خوراک کی صورت میں مالی مدد فراہم کی۔

ڈی سی نے دوائی کھا کر فلیریا کے خاتمے کے لئے پروگرام کا افتتاح کیا

دھنباد، 10/فروری (نمائندہ) تمام لوگوں سے فائلر یاسس کے خاتمے کے لیے دوائی لینے کی اپیل۔ ڈپٹی کمشنر سہ ضلع مجسٹریٹ محترمہ مادھوی مشرا نے ڈی ای سی اور البینڈازول گولیاں کھا کر صدر اسپتال میں فائلر یاسس کے خاتمے کے لیے شروع کی گئی ماس ڈرگ ایڈمنسٹریشن کا افتتاح کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ 11 سے 25 فروری تک ڈرگ ایڈمنسٹریٹر گھر گھر جا کر اپنی موجودگی میں لوگوں کو ڈی ای سی اور البینڈازول کی خوراکیں دیں گے۔ دھنباد کو فائلر یاسس سے پاک بنانے کے لیے انہوں نے ضلع کے لوگوں سے ڈرگ ایڈمنسٹریٹر کے ساتھ تعاون کرنے اور دوا لینے کی اپیل کی۔ اس کی موجودگی میں، جبکہ دوا کی خوراک ایک سال سے کم عمر کے بچوں، حاملہ خواتین اور بہت بوڑھے اور شدید بیمار افراد کو نہیں دی جائے گی۔ کسی کو بھی اس دوا کو خالی پیٹ نہیں لینا چاہیے۔ پروگرام کے دوران ڈپٹی کمشنر نے فائلر یاسس میں مبتلا دو مریضوں کو کٹس فراہم کیں۔ اس موقع پر سول سرجن ڈاکٹر چندر بھانو پرتاپن، صدر اسپتال کے نوڈل ڈاکٹر راجکمار سنگھ، ڈبلیو ایچ او کے سرویلنس میڈیکل آفیسر ڈاکٹر امیت کمار تیواری، وی بی ڈی اہلکار ڈاکٹر سنیل کمار، وی بی ڈی کنسلٹنٹ رمیش کمار سنگھ، ڈی ایل او ڈاکٹر منجو داس، شبھم کمار اور دیگر موجود تھے۔

تنظیم نیوز روزنامہ رانچی
तनीम न्यूज दैनिक रांची Taneem News
Urdu Daily Ranchi

یہ دل ہے کہ مانتا ہی نہیں

دہلی انتخاب بی جے پی کی شاندار جیت کو دل ماننے تیار ہی نہیں ہو رہا ہے یہ اسلئے 11 سالہ سنگھی مودی امیت شاہ گجرات لابی کنٹرولڈ انتخابی عمل میں، ہم نے ہمیشہ یہ دیکھا ہے کہ انتخابی نتائج آنے سے بہت پہلے، اپنے بکاؤ بھونپو میڈیا مسلسل کذب وافتراپردازی والی تشہیر سے، وہ اپنی ای وی ایم چھیڑ چھاڑ جیت کے لئے، عوامی ذہن سازی کرتے میں صدا کامیاب رہے ہیں اسی لئے نہ صرف عوام بلکہ بشمول ڈیڑھ سو سالہ مغلوب ومحکوم بھارت کو ایک طویل مدتی آزادی کی جنگ لڑتے ہوئے، انگریزوں کے چنگل سے بھارت کو نہ صرف آزاد کرانے کامیاب ہونے والے، بالکہ شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کے پچاس سالہ زمام حکومت میں، اپنے 27 فیصد جی ڈی پی کے ساتھ، عالم کے انیک دیشوں میں، معیشتی ترقی پزیری میں، سونے کی چڑیا مشہور کرائے گئے، اور انگریزوں کی مسلسل لوٹ کھسوٹ سے تباہ حال چھوڑے گئے، عالم کی سب سے بڑی آزاد جمہوریت کو، اپنے پورے پینسٹھ سالہ زمام حکومت میں، اپنے طویل مدتی متعدد پانچ سالہ منصوبوں کے ساتھ 2014 اسے عالم کی سب سے تیز ترقی پزیر جمہوریتوں میں بدلنے والے، سو سالہ آل انڈیا کانگریس سمیت، حزب مخالف ٹولہ بھی، سنگھی مودی امیت شاہ کے سامنے اپنے لب مہری سے خاموش تماشائی بنے رہے اپنی سیاسی وقعت کھونے مجبور ہوئے لگتے ہیں۔

2016 مہان مودی جی کی من کی بات ذریعہ 140 کروڑ عوام پر زبردستی نافذ کئے گئے، نوٹ بندی اعلان میں تباہ حال ہوئے مضطرب عوام کی دلجوئی کی خاطر جاپان سمٹ سے لوٹے پی ایم مودی جی نے گوا کے ہزاروں عوام کے سامنے خطاب کرتے ہوئے، 50 دن کی مہلت مانگتے ہوئے 140 کروڑ دیش واسی جنتا سے یہ وعدہ کیا تھا کہ اپنے اچانک نافذ العمل نوٹ بندی فیصلے سے، اگر انکی سنگھی سرکار دیش سے کالے دھن، نیز بیرونی پڑوسی دشمن دہشت گردانہ مسلسل یلغار کو ختم کرنے ناکام رہے تو، وہ نہ صرف استعفی دیتے اپنی حکومت سے دست بردار ہوجائیں گے، بالکہ انہیں نوٹ بندی سے ہونے والی معیشتی ابتری بدحالی کے لئے 1،400 ملین عوام کی طرف سے سزا پانے، کسی بھی شہر کے چوراہے پر اپنے آپ کو پیش کریں گے۔

لیکن اسکے بعد کیا ہوا؟ اپنے نوٹ بندی فیصلہ سے دوسرے بہت سارے انگنت فائیدے اٹھاتے ہوئے بھی، سنگھی بی جے پی نے ایک طرف یوپی انتخاب سماج وادی، بہوجن سماج سمیت کانگریس کو یوپی انتخاب میں کالا دھن استعمال سے روکنے میں کامیابی حاصل کئے، اپنی طرف سے خوب کالا دھن لٹائے، حزب اختلاف کے لیڈروں کو ای ڈی انکم ٹیکس کا ڈر اور خوف بتائے انہیں توڑے، تو دوسری طرف اپنے ای وی ایم چھیڑ چھاڑ جن بھوت سے یوپی انتخاب میں اپنی جیت سے، مسلم دشمن سنگھی ذہنیت یوگی جی کو کامیاب کراتے ہوئے، نوٹ بندی باوجود، یوپی انتخابی جیت کو، عوامی ریفرنڈم کے طور پیش کرتے ہوئے، نوٹ بندی ناکامی پر عوامی سزا پانے، دیش کے کسی بھی شہر کے عوامی چوراہے پر خود کو سزا کے لئے عوامی اجلاس پیش کرنے کے اپنے ہی وعدے ہی کو پس پشت ڈال دیا گیا تھا اپنے ناعاقبت اندیش نوٹ بندی فرمان پر، معیشتی کامیابی حاصل نہ ہونے پر، عوام کے ہاتھوں سزا پانے، 50 دن کی مہلت مانگتا پی ایم مودی کا گویا بیان اب 2025 کے شروعاتی دنوں میں، دہلی انتخاب، بی جے پی کی بہت بڑی جیت کو، فری پانی، فری بجلی، آج کے سنگم زدہ پس منظر میں، محلہ کلینک فری شفایابی، اور بڑے بڑے پونجی پتیوں والے مہنگے ترین تعلیمی نظام کے سامنے، عوام کو نہ صرف اچھی بالکہ اونچے پرائیویٹ اداروں سے تقابل کرتی، اس قدر بہترین فری تعلیم ریوڑی بانٹ کیجریوال والے نظام کو مسترد کئے، دہلی کی عوام، کیوں کر بھارت کی معیشت تاراج کرنے والے سنگھیوں کو، دوبارہ اقتدار پر لانے کی سوچے گی؟ یہ بات کم از کم ہمارا معصوم قلب وذہن ماننے تیار نہیں ہے۔ دہلی انتخابی رزلٹ دیکھ کر، ہم یہی گنگناتے رہ گئے کہ "دل ہے کہ مانتا ہی نہیں" ماقبل آزادی کے انگریزوں کے تلوے چاٹنے والے ہندو مہاسبھائیوں کی اولاد، آج کے آر ایس ایس بی جے پی والے سنگھی، اپنے ہیرو گوڈسے کے ہاتھوں باپوئے ہند مہاتما گاندھی کے قتل بعد، ہندو دہشت گرد ممنوعہ پارٹی قرار دیئے، آر ایس ایس کی سیاسی کھولے جن سنگھی پارٹی بھارتیہ قانون سے بینڈ کردی گئی تھی۔ لیکن آل انڈیا کانگریس میں پہلے سے گھسائے گئے سردار پٹیل، سابق پی ایم نرسمہاراؤ سمیت انیک سنگھی ذہنیت لوگوں نے، کانگریس میں رہتے ہوئے، اندرون کھاتے، آر ایس ایس پر بینڈ ہٹاتے ماحول بناتے ہوئے، ماقبل آزادی انگریزوں کے وعدہ معاف گواہوں جیسے، صرف رفاہی کام کرنے کے وعدے پر، آزاد ہندستان کے وعدہ معاف مزمان کے طور ان پر امتناع ہٹایا گیا تھا۔ چونکہ یہ بذات خود براہ راست انتخاب لڑ کر کامیاب نہیں ہوسکتے تھے۔ 1947 سے 1977 تک، اٹل بہاری واجپائی اور ایل کے ایڈوانی جیسے ایک یا دو ہی جن سنگھ کے نام سے کامیاب ہوا کرتے تھے ✗ اسکے بعد ایمرجنسی والے پس منظر میں، کانگریس کے خلاف ہوا چلتے ماحول میں، پہلی بی نان کانگریس جنتا دل حکومت میں، اقتدار حکومت کا انہیں ایسا چسکا لگا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے مکھوٹے سے، مسلم منافرتی، علی الاعلان ایجنڈے کے تحت بابری مسجد کے خلاف اندولن شروع کئے، انتخاب لڑنا شروع کیا اور حکومتی ایوانوں میں بیٹھے اپنے گرگوں کے سہارے، اندر سے کانگریس کو کمزور کئے، بی جے پی اپنے طور مضبوط ہونے لگی اور پچپن ساٹھ سال کی محنت کے بعد، مودی کی شکل میں نازی ڈکٹیٹر نائیب لیڈر کو سامنے کئے، گجراتی پونجی پتیوں کے ذریعہ بھارتیہ بھونپو میڈیا پر قبضہ جمائے، میڈیا وار کے ذریعہ مسلسل تشہیری مہم کے تحت، کانگریس کو بدنام کرتا اور مودی جو مسیحا معشیت کے طور پیش کیا جاتا شروع کیا گیا۔ وہ جو ہم عملی زندگی میں دیکھتے ہیں کہ ایک چرواہا کئی سو بکریوں کے ریوڑ کو، اپنی مرضی مطابق جہاں چاہے ہنکال لے جاتا ہے۔ میڈیا مسمیرزم کے ذریعہ ان سنگھیوں کے سیٹ کردہ ایجنڈے پر عوامی رائے عامہ ہموار کرنے کا کام میڈیا کے حوالے کیا جانے لگا۔ دہلی انتخاب سے کیجریوال والی "آپ" پارٹی کے سیاسی منظر نامہ سے باہر کرنے کے لئے، پہلے انہیں جیل بھیجا جاتا ہے اور اسکے خاص ممبرس کو توڑا جاتا ہے۔ اور اسکے باہر آنے کے بعد فرضی واہ واہی سے، اسے لاتسخیر ہونے کا احساس دلایا جاتا ہے تاکہ اس میں اتنا تکبر و عناد بھر جائے، کہ وہ کانگریس کے ساتھ گٹھ جوڑ کئے، بی جے پی کے پلان کو پارہ پارہ نہ کرسکے۔ اور وہی ہوتا ہے۔ تکبر وانانیت میں سرشار کیجریوال، کانگریس کی طرف سے پوری کوشش باوجود، ماقبل انتخاب دہلی آپسی انتخابی مفاہمت کرنے سے انکار کردیتے ہیں اور یوں بی جے پی سائبر میڈیا فنکاروں کو، اس دہلی انتخاب میں، کی گئی ای وی ایم چھیڑ چھاڑ کو کانگریس آپ درمیان سمجھوتہ نہ ہونے کے سبب، مسلم ووٹ بٹوارے کی وجہ، بی جے پی جیت ثابت کرنے، گودی میڈیا کو موقع بھی مل جاتا ہے۔

مزاحمت کی بے خوف آواز تھیں ذکیہ جعفری......

اپوروانند

ذکیہ جعفری نہیں رہیں۔ ان کے بیٹے تنویر جعفری نے بتایا کہ 1 فروری کی صبح احمد آباد میں اپنی بیٹی کے گھر تمام کام ختم کرنے کے بعد گھر والوں سے بات چیت کرتے ہوئے ذکیہ جعفری کو کچھ تکلیف محسوس ہوئی۔ ڈاکٹر کو بلایا گیا جس نے 11.30 بجے ان کی موت کا اعلان کیا۔

ذکیہ 86 سال کی تھیں۔ ان کی موت قدرتی کہی جائے گی۔ اکثر لوگ اپنے لیے ایسی ہی موت کی خواہش کرتے ہیں جس میں انہیں اذیت نہ ہو اور ان کے پیاروں کو بھی اس کی وجہ سے تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ ان کی موت کی تفصیلات پڑھ کر مجھے اپنی ماں کی موت یاد آگئی۔ کلیجے میں درد کی شکایت اور بس! جیسے وہ غائب ہو گئیں۔ میری دوست نویدیتا مینن نے یہ سن کر کہا کہ ان کی ماں ایسے لوگوں کو نیک روح کہا کرتی ہیں۔

ہم ذکیہ جعفری جیسی موت کی تمنا کر سکتے ہیں، لیکن کیا ہم ان کے جیسی زندگی جینا چاہیں گے؟ بچوں کے بڑے ہو جانے اور ٹھکانے سے لگ جانے کے بعد اطمینان کی سانس کے جو سال ایک عام ہندوستانی عورت بغیر کسی پریشانی کے اپنے شوہر کے ساتھ گزارنے کا خواب دیکھتی ہے، ذکیہ جعفری نے عرضیاں تیار کرتے ہوئے اور ہندوستانی عدالتوں کے چکر کاٹنے میں صرف کیے۔ اس لیے کہ 86 سالہ جس ذکیہ جعفری نے دنیا کو الوداع کہا، وہ جب 63 سال کی تھیں تب ان کے شوہر احسان جعفری کو ان کی آنکھوں کے سامنے تشدد پر آمادہ ہندوؤں نے قتل کر دیا تھا۔ وہ صرف ان کا قتل نہیں تھا۔

احمد آباد کی جس گلبرگ سوسائٹی کے ایک فلیٹ میں وہ رہتی تھیں، اسے مسلمانوں کے خون کے پیاسے ہندو ہجوم نے گھیر لیا تھا۔ یہ کوئی اچانک جمع ہوئی بھیڑ نہیں تھی۔ احسان جعفری بھی کوئی معمولی انسان نہیں تھے۔ وہ ایم پی رہ چکے تھے۔ وہ گجرات حکومت کے ہر محکمے میں جانے جاتے تھے۔ گجرات کا ہر سیاستدان ذکیہ جعفری کے شوہر کو جانتا تھا۔ اس وقت وہاں کا وزیر اعلیٰ بھی۔ شاید اس یقین کے ساتھ کہ ان کے نامور ہونے کی وجہ سے ان کی بات سنی جائے گی اور ان کی موجودگی کی وجہ سے وہ بچ بھی جائیں گے، گلبرگ سوسائٹی کے تمام پڑوسی ذکیہ جعفری کے فلیٹ میں پناہ لینے چلے آئے۔

پولیس کمشنر خود آئے اور کہا کہ مزید پولیس فورس آرہی ہے۔ لیکن ہجوم بڑھتا ہی چلا گیا اور پولیس کے آنے کے کوئی آثار نہیں تھے۔ احسان صاحب نے ایک ایک کر کے تمام عہدیداروں کو فون لگانا شروع کیا: پولیس چیف، میئر، اپوزیشن لیڈر، تمام اعلیٰ افسران: سب کو۔ آخر میں ان کی پڑوسی روپا مودی نے دیکھا کہ انہوں نے چیف منسٹر کو فون کیا۔ فون پر وزیر اعلیٰ کا جواب سن کر احسان صاحب نے فون رکھ دیا۔ انہوں نے باہر جمع ہونے والے ہجوم کے سامنے جانے کا فیصلہ کیا: مجھے مار ڈالو، باقی سب کو چھوڑ دو بھیڑ ان پر ٹوٹ پڑی اور ان کے ٹکڑے کر دیے گئے۔

اس کے بعد سے ذکیہ جعفری کو احسان جعفری کی بیوہ کہا جانا جانے لگا۔ وہ ایک بے چاری ہندوستانی بیوہ ہو کر رہ سکتی تھیں۔ لیکن انہوں نے اپنے شوہر اور دوسروں کے قتل کے لیے انصاف کی لڑائی لڑنے کا فیصلہ کیا۔ یہ آسان نہیں تھا۔ وہ گجرات کے سب سے طاقتور آدمی کے خلاف کھڑی تھیں۔ اور اس کے ساتھ ہندوؤں کی اکثریت کی نفرت کے خلاف بھی۔ انصاف کی یہ لڑائی طویل ہونے والی تھی۔ لیکن ذکیہ نے اس راستے کا انتخاب کیا۔

ان کے مطابق ان کے شوہر کا قتل ایک بڑی سازش کا حصہ تھا۔ یہ انتقام کے جذبے سے کیا گیا قتل نہیں تھا۔ اس قتل کو نظام نے ہونے دیا تھا۔ اس کے لیے تیاریاں کی گئی تھیں۔

گودھرا میں ٹرین میں آگ لگنے سے ہلاک ہونے والے ہندوؤں کی لاشیں ان کے اہل خانہ کے حوالے نہیں کی گئیں بلکہ وشو ہندو پریشد کو دی گئیں اور جلوس نکالنے کی اجازت دی گئی۔ مسلمانوں کو ان کی موت کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کے خلاف منظم تشدد کیا گیا۔ احسان جعفری کی موت کسی جذباتی ہجوم کے جنون کی وجہ سے نہیں ہوئی۔

ذکیہ جعفری نے فیصلہ کیا کہ وہ احسان جعفری کے قتل کے پیچھے کی اس بڑی سازش کے ماسٹر مائنڈز کے خلاف انصاف کی لڑائی لڑیں گی۔ انصاف کی یہ لڑائی طویل ہونے والی تھی۔ لیکن ذکیہ نے اس راستے کا انتخاب کیا۔ وہ 22 سال تک اس راستے پر چلتی رہیں۔ ان کی بوڑھی ٹانگیں کانپی نہیں۔ انہیں دہلی کی سب سے بڑی عدالت میں آنا پڑا۔ اور اس عدالت نے ذکیہ کے حوصلے اور انصاف کے لیے ان کے عزم کی قدر کرتے ہوئے ان کا ہاتھ تھامنے کی جگہ ان کی ناقدری کی۔ کہا کہ آخر یہ کیسی عورت ہے جو 22 سال تک انصاف مانگتے ہوئے تھکی نہیں! یہ تو ہندوستانی عورت نہیں ہے۔ یہ کیسی عورت ہے جو پورے نظام کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہے! عدالت نے ذکیہ جعفری کی انصاف کے لیے جدوجہد کو حیرانی سے دیکھا۔ انصاف کے حصول کے لیے ان کی ضد کو دیکھ کر شک ہوا: ضرور اس کے پیچھے کوئی سازش ہے! انصاف کے لیے ضد تو ہندوستانی خصوصیت نہیں اور عدالت نے ذکیہ جعفری کی عرضی کو پھینک دیا۔

آج ذکیہ جعفری کی موت کے اس لمحے میں ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ وہ ہندوستان کے نظام اور اس کی عدالتوں کے ذریعے ٹھکرائی ہندوستانی خاتون تھیں۔ وہ انصاف کی اسی پیاس کے ساتھ اس دنیا سے چلی گئیں۔ جس طرح کربلا میں شہادت کے ساتھ پانی کے ہر قطرے کی پیاس کی یاد وابستہ ہے، اسی طرح ہم سب کو ذکیہ جعفری کی موت کے ساتھ انصاف کے لیے ان کی پیاس کو بھی یاد رکھنا چاہیے۔

ذکیہ 86 سال کی تھیں۔ ان کی موت قدرتی کہی جائے گی۔ اکثر لوگ اپنے لیے ایسی ہی موت کی خواہش کرتے ہیں جس میں انہیں اذیت نہ ہو اور ان کے پیاروں کو بھی اس کی وجہ سے تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ ان کی موت کی تفصیلات پڑھ کر مجھے اپنی ماں کی موت یاد آگئی۔

ذکیہ جعفری نیک روح تھیں، لیکن جتنا اپنی موت کے طریقے کی وجہ سے نہیں اتنا اپنی زندگی کی وجہ سے۔ اپنی زندگی کے آخری 22 سالوں میں انصاف کی جدوجہد کی وجہ سے۔ اس وجہ سے کہ ہر قدم پر ہندوستان کے طاقتور نظام کی طرف سے رکاوٹ اور مخالفت کے باوجود انہوں نے انصاف پر اپنا موقف نہیں چھوڑا۔ کیا ہم میں ذکیہ جعفری جیسی زندگی گزارنے کی قوت اور حوصلہ ہے؟ کیا ہمیں ذکیہ کی انصاف کی پیاس یاد رہے گی؟

ذکیہ جعفری کو ملک میں کون نہیں جانتا۔ کانگریس کے سابق رکن راجیہ سبھا شہید احسان جعفری کی بیوہ جنہیں گجرات فسادات کے دوران گلبرگ سوسائٹی کے دوسرے 63 مکینوں کے ساتھ خون کے پیاسے ہندو ہجوم نے انتہائی بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ جس وقت بلوائیوں نے مذہب کے نام پر انسانوں کو تقسیم کرنے والوں کی ایما پر گجرات کے مختلف مقامات پر درندگی کا سلسلہ شروع کیا اس درندگی کی زد میں گلبرگ سوسائٹی کے مکینوں کو شر پسندوں کے حملوں اور مذہب کے نام پر قتل کرنے والے قاتلوں سے بچانے ریاستی حکومت کے تمام عہدیداروں گجرات پولیس کے سربراہ، احمد آباد بلدیہ کے میئر، قائد اپوزیشن حد تو یہ ہے کہ اُس وقت کے چیف منسٹر نریندر مودی کو بھی فون کال کیا۔ اگرچہ انہوں نے دوسروں بشمول اعلیٰ عہدیداروں کے تیقنات پر بھروسہ کیا تاہم انہیں مایوسی کا ہی سامنا کرنا پڑا اور سب سے زیادہ مایوسی چیف منسٹر سے ہوئی۔ اس کا انکشاف احسان جعفری مرحوم کی پڑوسی روپا مودی نے کیا جنہوں نے جعفری صاحب کو چیف منسٹر کو فون کرتے دیکھا اور فون پر چیف منسٹر کا جواب سن کر انہوں نے بڑی بے بسی کے ساتھ فون رکھ دیا اس گفتگو کے بعد بھیڑ ان پر ٹوٹ پڑی اور ان کے ٹکڑے کر دیے۔ اس تاریخ سے ذکیہ جعفری کو احسان جعفری کی بیوہ کہا جانے لگا لیکن انہوں نے خود کو ایک بے چاری بیوہ کی طرح رکھنا گوارا نہیں کیا بلکہ ایک بہادر خاتون بہادر بیوی کی طرح اپنے خاوند اور دوسرے بے قصور انسانوں کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچاتے قانونی لڑائی لڑنے کا فیصلہ کیا اور ایک نہیں دو نہیں بلکہ 22 برسوں تک اس لڑائی کو جاری رکھا اور پھر موت کی آغوش میں پہنچ گئی۔ شاید اپنی زندگی کے آخری لمحات میں بھی انہیں اپنے ملک کے نظام عدالت نظام انصاف اور عدالتوں سے مایوسی ہوئی لیکن ان کی تعریف کرنی چاہیے کہ انہوں نے اپنی آخری سانس تک حکومتوں، حکمرانوں اور ناانصافی کرنے والوں کے سامنے جھکنے سے انکار کردیا۔ جس وقت گجرات فسادات (مسلمانوں کا قتل عام) برپا کیا گیا جس وقت احسان جعفری اور گلبرگ سوسائٹی کے 60 سے زائد مکین شہید ہوئے تب ذکیہ جعفری کی عمر 63 سال تھی۔ شائد انہوں نے اس منظر کو آخری سانس تک نہیں بھلایا ہوگا جس میں ان کی آنکھوں کے سامنے ہی تشدد پر آمادہ، ہندوؤں نے ان کے خاوند کو قتل کردیا۔

دہلی کی حالیہ انتخابی شکست: اروند کیجریوال کے لیے ایک تنبیہ اور لمحہ فکریہ

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

دہلی میں حالیہ انتخابات کے نتائج نے عام آدمی پارٹی (AAP) کے لیے ایک سنگین چیلنج کھڑا کر دیا ہے، جو 2015 اور 2020 میں دہلی میں شاندار فتوحات حاصل کرنے کے بعد اب ایک بڑے سیاسی بحران سے دوچار ہے۔ ایک طویل عرصے تک دہلی کی سیاست میں عام آدمی پارٹی نے عوامی فلاح وبہبود، بدعنوانی کے خلاف جنگ اور بہتر طرز حکمرانی کے نعروں کے ذریعے اپنی حکمرانی قائم رکھی تھی، لیکن حالیہ شکست نے ان کے اقتدار کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں۔

اس انتخابی شکست کی بنیادی وجوہات میں سے ایک اہم وجہ بدعنوانی کے الزامات اور عام آدمی پارٹی کی ساکھ کو پہنچنے والا نقصان ہے۔ اروند کیجریوال نے سیاست میں قدم رکھتے ہی بدعنوانی کے خلاف مہم کو اپنی پہچان بنایا تھا۔ انھوں نے کانگریس اور بی جے پی کی کرپشن کے خلاف سخت بیانات دیے اور ایک شفاف حکومت قائم کرنے کا وعدہ کیا، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خود عام آدمی پارٹی پر بھی کرپشن کے سنگین الزامات لگنے لگے، جن میں شراب پالیسی اسکینڈل سب سے نمایاں تھا۔ اس کیس میں بشمول اروند کیجریوال ان کے قریبی ساتھیوں کی گرفتاری نے عوام کے اعتماد کو شدید ٹھیس پہنچائی۔

اس کے علاوہ، اقلیتوں کے ساتھ غیر واضح رویہ بھی عام آدمی پارٹی کی شکست کا ایک سبب بنا۔ شروع میں کیجریوال کی سیاست سیکولرازم کے اصولوں پر مبنی تھی، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ انھوں نے کئی معاملات میں خاموشی اختیار کی یا بی جے پی کے بیانیے کے ساتھ مطابقت پیدا کی۔ 2020 کے دہلی فسادات میں حکومت کا کردار اور متنازعہ قوانین جیسے سی اے اے (CAA) اور این آر سی (NRC) کے خلاف کوئی موثر موقف اختیار نہ کرنا، اقلیتی ووٹرز کے لیے مایوس کن ثابت ہوا۔ مسلمان ووٹرز، جو پہلے عام آدمی پارٹی کے حامی سمجھے جاتے تھے، ان کی اس خاموشی پر ناراض دکھائی دیے۔

مرکزی حکومت کے ساتھ جاری کشمکش اور انتظامی مشکلات بھی عام آدمی پارٹی کی مشکلات میں اضافے کا باعث بنیں۔ دہلی ایک مکمل ریاست نہیں ہے بلکہ ایک مرکزی زیر انتظام علاقہ ہے جس کے اختیارات کئی معاملات میں لیفٹیننٹ گورنر (LG) کے ماتحت آتے ہیں۔ کیجریوال حکومت نے بارہا یہ شکایت کی کہ مرکزی حکومت ان کے اختیارات کو محدود کر رہی ہے، مگر اس تنازعے کو حل کرنے کے بجائے وہ اکثر بیانات کی سیاست میں الجھتے رہے۔ اس سے عوام میں یہ تاثر پیدا ہوا کہ عام آدمی پارٹی اپنی ناکامیوں کا ملبہ دوسروں پر ڈال رہی ہے۔

عام آدمی پارٹی کی جانب سے قومی سیاست میں قدم رکھنے کی کوشش بھی ایک غلطی ثابت ہوئی۔ کیجریوال نے دہلی کے بعد پنجاب میں حکومت بنا کر قومی سیاست میں قدم رکھنے کی کوشش کی۔ اس دوران گجرات، ہماچل پردیش اور دیگر ریاستوں میں بھی انتخابی مہم چلائی، لیکن وہ کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ اس کا نقصان دہلی کی سیاست کو ہوا، جہاں ووٹرز کو یہ محسوس ہوا کہ عام آدمی پارٹی کی توجہ دہلی سے ہٹ چکی ہے۔

دوسری جانب، بی جے پی نے دہلی میں اپنی سیاسی گرفت مضبوط کرنے کے لیے انتہائی جارحانہ انتخابی مہم چلائی۔ 2024 کے انتخابات میں، انھوں نے عام آدمی پارٹی پر کرپشن، بدانتظامی اور اقلیتی ووٹ بینک کی سیاست کے الزامات عائد کیے۔ اس کے ساتھ ساتھ، بی جے پی نے فلاحی اسکیموں جیسے فری راشن، فری بجلی اور صحت سہولتوں پر بھی اپنی توجہ مرکوز رکھی، جو پہلے عام آدمی پارٹی کا خاصہ سمجھی جاتی تھیں۔

دہلی میں مسلم ووٹرز ایک مضبوط انتخابی بلاک تصور کیے جاتے ہیں۔ 2015 اور 2020 میں، انھوں نے بڑی تعداد میں عام آدمی پارٹی کو ووٹ دیا، لیکن 2024 میں ان کی حمایت میں واضح کمی دیکھی گئی۔ اس کی کئی وجوہات تھیں جن میں دہلی فسادات پر حکومت کی خاموشی بھی شامل ہے۔ ان فسادات کے دوران حکومت کا خاموش رویہ، جس میں نہ تو بروقت احتیاطی تدابیر اپنائی گئیں اور نہ ہی متاثرین کے حقوق کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کیے گئے، ایک نمایاں خامی کے طور پر سامنے آیا۔ متعدد سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ اس خاموشی نے عوام کے اندر یہ احساس پیدا کر دیا کہ حکومت اپنے عہدوں اور ووٹ بینک کی خاطر عوام کے حقیقی مسائل کو نظرانداز کر رہی ہے۔

اسی طرح، جہانگیر پوری میں ہونے والی انہدامی کارروائی پر سخت موقف اختیار نہ کرنا ایک اور سنگین مسئلہ رہا۔ اس واقعے میں جہاں عمارتوں کو نذر آتش کر کے گرانا، شہریوں کی زندگیاں تباہ کرنا اور املاک کو نقصان پہنچانا شامل تھا، اس کے باوجود حکومت نے کوئی سخت موقف اختیار نہ کیا۔ اس عدم اقدام نے عوام کے دلوں میں یہ سوال پیدا کر دیا کہ کیا حکومت واقعی قانون کی حکمرانی اور شہریوں کی سلامتی کو فوقیت دیتی ہے یا صرف سیاسی مقبولیت کے پیچھے بھاگتی ہے۔

اس انتخابی شکست کی بنیادی وجوہات میں سے ایک اہم وجہ بدعنوانی کے الزامات اور عام آدمی پارٹی کی ساکھ کو پہنچنے والا نقصان ہے۔ اروند کیجریوال نے سیاست میں قدم رکھتے ہی بدعنوانی کے خلاف مہم کو اپنی پہچان بنایا تھا۔

دفعہ 370 کی منسوخی کے حوالے سے کیجریوال کی پالیسی بھی ایک متنازع موضوع رہی ہے۔ اگرچہ کیجریوال نے اس فیصلے کو بھارت کی جمہوریت اور اتحاد کے لیے ضروری قرار دیا، لیکن اس کا تنقیدی تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس فیصلے میں مقامی مسائل اور کشمیری عوام کے حقیقی تحفظ کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں کیجریوال کی طرف سے مبہم اور غیر واضح ردعمل نے مزید خدشات کو جنم دیا ہے کہ وہ اس اہم مسئلے پر کسی واضح اور موثر موقف سے قاصر ہیں۔

اس کے علاوہ، بی جے پی کے ہندوتوا بیانیے کے خلاف موثر اپوزیشن فراہم نہ کرنا بھی عام آدمی پارٹی کی ناکامی کا ایک سبب بنا۔ کیجریوال نے ابتدائی دنوں میں اپنے بیانات میں سیکولر اور انسانی اقدار کا ذکر کیا تھا، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ وہ بی جے پی کے نظریاتی دائرے میں گھس کر ایک مشکوک اپوزیشن کا روپ اختیار کر گئے ہیں۔ اس رویے نے نہ صرف ان کے انتخابی وعدوں کو زیر سوال لایا ہے بلکہ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے نظریاتی موقف کو مدنظر رکھتے ہوئے بی جے پی کے ہندوتوا بیانیے کا موثر مقابلہ کرنے سے قاصر ہیں۔

یہ تمام عوامل مل کر مسلم ووٹرز کو عام آدمی پارٹی سے دور لے گئے۔ ان میں سے کچھ ووٹرز نے کانگریس کا رخ کیا، جبکہ کچھ نے ووٹنگ سے کنارہ کشی اختیار کرلی۔

عام آدمی پارٹی نے دہلی میں کئی فلاحی منصوبے شروع کیے جن میں مفت بجلی، مفت پانی، محلہ کلینکس اور مفت تعلیم شامل تھے۔ ان منصوبوں نے عام شہریوں کو بہت فائدہ پہنچایا، لیکن انتخابی نتائج سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ صرف فلاحی اسکیمیں کافی نہیں ہوتیں، بلکہ عوام دیگر مسائل پر بھی ووٹ دیتے ہیں۔ اگرچہ ان اسکیموں کے نتیجے میں شہریوں کو بنیادی ضروریات میں براہ راست امداد ملی اور ان کی زندگیوں میں بہتری کے آثار دکھائی دینے لگے، تاہم یہ بات واضح ہے کہ عوامی فلاحی اسکیمیں صرف وقتی سہولت فراہم کرتی ہیں؛ اس کے علاوہ عوام دیگر پہلوؤں جیسے انتظامی شفافیت، قانونی نظام کی بہتری اور بنیادی ڈھانچے میں جدت کو بھی اپنے ووٹ کا فیصلہ کرنے میں مدنظر رکھتے ہیں۔ موجودہ صورتحال میں عام آدمی پارٹی کے لیے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ وہ اپنے نظریاتی بیانات اور عملی اقدامات میں مزید توازن پیدا کریں تاکہ عوام کا اعتماد برقرار رہے۔ اگر عام آدمی پارٹی اپنی بنیادی پالیسیوں، انتظامی کارکردگی اور شفافیت میں بہتری نہیں لاتی تو اسے آئندہ انتخابات میں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب، دہلی میں بی جے پی کی حالیہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ پارٹی نہ صرف اپنی سیاسی گرفت کو مضبوط کر رہی ہے بلکہ وہ عام آدمی پارٹی کی فلاحی اسکیموں کے خلاف متبادل ترقیاتی اور معاشی منصوبوں کو بھی عوام تک پہنچا رہی ہے۔ اگر عام آدمی پارٹی اپنی پالیسیوں کو جدید تقاضوں کے مطابق بہتر نہیں کرتی تو بی جے پی کے ایسے اقدامات ان کے لیے ایک خطرے کی گھنٹی ثابت ہو سکتے ہیں، جس سے عام آدمی پارٹی کا سیاسی وجود مزید کمزور ہو سکتا ہے۔ کانگریس کے لیے بھی یہ ایک موقع ہے کہ وہ اپنی تنظیمی کمزوریوں کو دور کر کے اپنی پالیسیاں اور اصلاحی اقدامات کو بہتر بنائے اور ایک مضبوط متبادل کے طور پر ابھرے۔

مجموعی طور پر، دہلی کے حالیہ انتخابی نتائج یہ واضح کرتے ہیں کہ عوام صرف مفت سہولیات کے وعدوں سے متاثر نہیں ہوتے بلکہ انتخابی میدان میں بنیادی مسائل جیسے کہ انتظامی شفافیت، اصلاحی اقدامات، قانون و انصاف اور مجموعی ترقی کا بھی گہرا اثر ہوتا ہے۔ عام آدمی پارٹی کی جانب سے چلائی جانے والی فلاحی اسکیمیں اگرچہ قلیل مدتی فائدہ مند ثابت ہوئیں، لیکن اگر وہ ان اسکیموں کے علاوہ اپنی پالیسیوں میں جامع اصلاحات اور بہتر انتظامی نظام قائم نہیں کرتیں تو عوام کی توقعات پوری نہیں ہو سکتیں۔ نتیجتاً، دہلی کے حالیہ انتخابات عام آدمی پارٹی کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ کرپشن کے الزامات، اقلیتی ووٹوں کی ناراضگی، بی جے پی کی جارحانہ سیاست اور دہلی سے باہر توجہ مرکوز کرنے جیسی غلطیوں نے عام آدمی پارٹی کو نقصان پہنچایا۔ اگر اروند کیجریوال اور ان کی جماعت اپنی سیاست میں سنجیدہ اصلاحات نہیں کرتے تو دہلی میں ان کے لیے مستقبل مزید مشکلات سے بھرا ہو سکتا ہے۔ یہ انتخابات اس بات کی واضح علامت ہیں کہ محض عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے کسی جماعت کو طویل عرصے تک اقتدار میں نہیں رکھ سکتے، جب تک کہ وہ مضبوط قیادت، شفافیت اور عملی اقدامات کے ذریعے عوام کا اعتماد بحال نہ کریں۔

ملک کی امن اماں کیلئے مانگی دعائیں

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بھی سنگم میں لگائی عقیدت کی ڈبکی، پرندوں کو دانا کھلایا

پریاگ راج: پریاگ راج ہوائی اڈے پر گورنر آنندی بین پٹیل اور وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے صدر مرمو کا والہانہ استقبال کیا۔ مرمو یہاں 8 گھنٹہ گزاریں گی اور اس دوران کئی مقامات کا دورہ کرنے والی ہیں۔ پیر کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے یہاں پہنچ کر سنگم میں عقیدت کی ڈبکی لگائی۔ افسروں نے بتایا کہ صدر جمہوریہ صبح خصوصی طیارے سے پریاگ راج ہوائی اڈے پہنچیں جہاں ریاست کی گورنر آنندی بین پٹیل اور وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ وہاں سے وہ اور مل پہنچیں اور کشتی سے سنگم پہنچ کر غسل کیا۔ اس دوران مرمو نے تروینی سنگم پر پرندوں کو دانا بھی کھلایا۔ راشٹرپتی بھون سے جاری پریس ریلیز کے مطابق مہاکمبھ میں صدر مرمو سنگم میں پوجا کرنے کے ساتھ ہی اکھشے وٹ اور بڑے ہنومان مندر میں بھی جائیں گی۔ اس کے علاوہ مرمو ڈیجیٹل کمبھ ایکسپیرینس سینٹر کا بھی دورہ کرنے والی ہیں۔ صدر جمہوریہ کا پریاگ راج کا یہ دورہ اہمیت کا حامل بتایا جا رہا ہے۔ ملک بھر کے عقیدت مندوں کے لیے بھی یہ ایک خوشگوار لمحہ ہے۔ صدر جمہوریہ کے دورہ کو دیکھتے ہوئے پریاگ راج میں حفاظت کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے ہندوستان کے پہلے صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرساد نے بھی مہا کمبھ میں اسنان کیا تھا۔ اتوار کو جاری بیان میں بتایا گیا تھا کہ صدر جمہوریہ تقریباً 8 گھنٹہ پریاگ راج میں گزاریں گی۔ شام 5:45 بجے مرمو نئی دہلی واپس ہو جائیں گی۔ دعوی کیا جا رہا ہے کہ مہا کمبھ میں اب تک 40 کروڑ سے زیادہ عقیدت مند اسنان کر چکے ہیں۔ اس مہا کمبھ میں ملک کے مختلف حصوں سے سادھو سنت، رہنما، سماجی کارکن اور عام لوگوں نے آستھا کی ڈبکی لگائی ہے۔ واضح ہو کہ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ سمیت مرکزی کابینہ کے کئی اہم رہنما بھی سنگم میں آستھا کی ڈبکی لگا چکے ہیں۔

پی ایم مودی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے خصوصی ملاقات کریں گے، چار روزہ غیر ملکی دورے پر روانہ

نئی دہلی: دہلی اسمبلی انتخابات میں بلی ماران سیٹ سے عام آدمی پارٹی (آپ) کے امیدوار عمران حسین نے شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار کمل باگڑی کو 29,823 ووٹوں کے بڑے فرق سے ہرایا۔ انتخابی کامیابی کے بعد عمران حسین نے بلی ماران کی عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ جیت عام لوگوں کی جیت ہے۔ انہوں نے کہا، "سب سے پہلے بلی ماران کی عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ جیت بلی ماران کے لوگوں کی جیت ہے۔ میں اس حمایت کے لیے بلی ماران کی عوام کا احسان نہیں اتار سکتا۔ یہ جیت ہر بچے، بزرگ، نوجوان اور خاتون کی ہے۔ میں اپنی جیت عام لوگوں کے نام کرتا ہوں۔" قابل ذکر ہے کہ دہلی اسمبلی ہے۔ الیکشن کمیشن کے تازہ نتائج کے مطابق، بی جے پی نے اب تک 13 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے اور 34 سیٹوں پر برتری قائم کیے ہوئے ہے، جس سے اس کی مجموعی تعداد 47 تک پہنچتی نظر آ رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی (آپ) نے 11 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے اور 12 سیٹوں پر آگے چل رہی ہے، جس سے اسے مجموعی طور پر 23 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ کانگریس اس انتخاب میں کوئی سیٹ سسودیا جنگ پورہ سیٹ سے شکست کھا گئے ہیں۔ البتہ، وزیر اعلی آتشی نے کالکاجی سیٹ پر کامیابی حاصل کی ہے۔ ستیندر جین بھی انتخابات میں ہار گئے ہیں۔ شکست کے بعد کیجریوال نے کہا، "ہم ہار کو قبول کرتے ہیں۔ بی جے پی کو جیت کی مبارکباد۔ عوام نے انہیں اکثریت دی ہے۔ مجھے امید ہے کہ وہ عوام کی توقعات پر پورا اتریں گے۔ بی جے پی کے ہیڈکوارٹر پر جشن کا ماحول ہے۔

حیدرآباد میں ارب پتی کاروباری کا بہیمانہ قتل

حیدرآباد میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ ویلجن گروپ آف انڈسٹریز کے 86 سالہ بانی ویلاملی چندر شیکھر راؤ کا ان کے ہی گھر میں قتل کر دیا گیا ہے۔ دراصل ان کے ناتی نے ہی 70 مرتبہ چاقو سے حملہ کر کے بے رحمی سے ان کا قتل کر دیا۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق کمپنی کا ڈائریکٹر بنائے جانے کے معاملے پر ہوئے تنازعہ کے بعد یہ واقعہ پیش آیا۔ اس دوران بیٹے کو روکنے کی کوشش میں اس کی ماں بھی زخمی ہو گئی۔ پولیس کے مطابق 28 سال کے کیرتی تیجا نے جائیداد کو لے کر تیکھی بحث کے بعد جمعرات کی آدھی رات کو اپنے نانا وی سی جناردن راؤ کو چاقو مار کر قتل کر دیا اور وہاں سے فرار ہو گیا

جھیل سے نوجوان کی لاش برآمد

نئی دہلی، 10 فروری: مشرقی ضلع کے غازی پور کے امرتی پارک کی جھیل میں پیر کی صبح ایک نوجوان کی لاش ملی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے قریبی اسپتال کے مردہ خانہ میں محفوظ کر دیا۔ متوفی کے پاس سے ملے موبائل فون اور شناختی کارڈ سے اس کی شناخت راہل سنگھ بشٹ (24) کے طور پر ہوئی ہے۔ نوجوان کے سر پر چوٹ کے نشانات پائے گئے۔ شبہ ہے کہ نوجوان کو سر پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر کے قتل کرنے کے بعد اس کی لاش جھیل میں پھینک دی گئی۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ مشرقی ضلع کے ڈی سی پی ابھیشیک دھنیا نے بتایا کہ پیر کی صبح تقریباً 7.38 بجے امرتی پارک کی جھیل میں ایک نوجوان کے ڈوبنے کی اطلاع ملی۔ اطلاع ملتے ہی غازی پور تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے فوری طور پر نوجوان کو جھیل سے نکالا اور قریبی اسپتال لے گئی۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ڈی سی پی کے مطابق کرائم اور ایف ایس ایل کی ٹیم نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور شواہد اکٹھے کیے۔ فی الحال، پولیس قریب میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کو اسکین کر کے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

پونچھ کے مختلف مقامات پر تلاشی مہم جاری

جموں، 10 فروری: جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ میں سیکورٹی فورسز نے پیر کے روز مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر محاصرہ اور تلاشی مہم کا آغاز کیا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی مشتبہ نقل وحرکت کی اطلاعات موصول ہونے کے بعد کی گئی۔ مقامی پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیموں نے سرنکوٹ کے نچلے ہیلیاں، ساڑ، سنائی جنگل، چنڈی ٹھٹی اور فضل آباد، منڈھیر کے درائی جنگل اور ملحقہ علاقوں، جبکہ گرسی کے کھوکھر محلہ، کنڈی اور گلہوتہ علاقوں میں محاصرہ قائم کر کے تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ ذرائع کے مطابق یہ تلاشی مہم حساس اطلاعات کی بنیاد پر شروع کی گئی، جس کے تحت جنگلاتی علاقوں اور دیہات میں مشتبہ سرگرمیوں کی باریک بینی سے چھان بین کی جا رہی ہے۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک یہ آپریشن جاری تھا۔

فوجی آفیسر نے راجوری کے سرحدی علاقوں کا دورہ کیا

جموں، 10 فروری: فوج کے وائٹ نائٹ کور، جموں کے جنرل آفیسر کمانڈنگ، لیفٹیننٹ جنرل نوین سچدیوا نے پیر کے روز راجوری ضلع میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر دشمن کی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ فوج کے مطابق یہ دورہ سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر کیا گیا۔

कार्यालय, अनुमण्डल पदाधिकारी
–सह–अनुमण्डल दण्डाधिकारी, सिमरिया (चतरा)।

–: निषेधाज्ञा आदेश :–

भारतीय नागरिक सुरक्षा संहिता, 2023 की धारा–163

उपायुक्त, चतरा के आदेश ज्ञापांक–264 / रसा0, दिनांक–08.02.2025 के आलोक में झारखण्ड अधिविद्य परिषद्, राँची द्वारा संचालित वार्षिक माध्यमिक परीक्षा–2025 एवं वार्षिक इंटरमीडिएट परीक्षा–2025, दिनांक–11.02.2025 से 03.03.2025 तक प्रथम पाली में (पूर्वाहन–9.45 से 1.00 बजे अपराहन तक) तथा द्वितीय पाली में (अपराहन 2.00 बजे से 5.15 बजे अपराहन तक) संचालित होगी। इस संदर्भ में सिमरिया अनुमण्डल अन्तर्गत पड़ने वाले विभिन्न परीक्षा केन्द्रों पर दण्डाधिकारियों की प्रतिनियुक्ति उपायुक्त–सह–जिला दण्डाधिकारी, चतरा के द्वारा की गई है। उक्त अवसर पर निर्देशित है कि परीक्षा केन्द्र पर परीक्षा समाप्ति तक केन्द्रों के 200 मीटर परिधि में भारतीय नागरिक सुरक्षा संहिता, 2023 की धारा–163 के अन्तर्गत निषेधाज्ञा लागू करने की कारवाई की जायेगी।

तदनुसार उक्त परीक्षा में विधि–व्यवस्था बनाये रखने एवं परीक्षा को कदाचार मुक्त तथा शान्ति पूर्ण संपन्न कराने हेतु निर्धारित परीक्षा केन्द्रों पर 200 मीटर की परिधि में भारतीय नागरिक सुरक्षा संहिता, 2023 की धारा–163 के अन्तर्गत निषेधाज्ञा आदेश लागू करना आवश्यक प्रतीत होता है।

अतः **मैं सन्नी राज(भा0प्र0से0) अनुमण्डल दण्डाधिकारी–सह–अनुमण्डल पदाधिकारी, सिमरिया भारतीय नागरिक सुरक्षा संहिता, 2023 की धारा–163 अन्तर्गत निहित शक्तियों का प्रयोग करते हुए परीक्षा अवधि के दौरान विभिन्न परीक्षा केन्द्रों के 200 मीटर की परिधि में निषेधाज्ञा आदेश लागू करता हूँ।** परीक्षा केन्द जिस पर निषेधाज्ञा आदेश प्रभावी रहेगा, इनकी विवरणी निम्नवत है :–

क्र0	वर्षिक माध्यमिक परीक्षा–2025, परीक्षा हेतु परीक्षा केन्द का नाम	थाना / प्रखण्ड क्षेत्र का नाम	इंटरमीडिएट (कला, विज्ञान, वाणिज्य) परीक्षा–2025 परीक्षा हेतु परीक्षा केन्द का नाम	थाना / प्रखण्ड क्षेत्र का नाम	अभ्युक्ति
1	2	3	4	5	6
1.	गंगा स्मारक उच्च विद्यालय, गिद्धौर।	गिद्धौर	एस0एस0+2 उच्च विद्यालय, सिमरिया।	सिमरिया।	
2.	मध्य विद्यालय, गिद्धौर।		सिमरिया इंटर कॉलेज, सिमरिया।		
3.	जनता उच्च विद्यालय, पत्थलगडा।	पत्थलगडा	किसान उच्च विद्यालय, डाढ़ी।		
4.	उत्क्रमित उच्च विद्यालय, नावाडीह, पत्थलगडा।		उत्क्रमित उच्च विद्यालय, नावाडीह, पत्थलगडा।	पत्थलगडा।	
5.	राज्य संपोषित उच्च विद्यालय, सिमरिया।	सिमरिया।	उत्क्रमित उच्च विद्यालय, लमटा, लावालौंग।	लावालौंग।	
			एस0एस0+2 उच्च विद्यालय, टण्डवा।	टण्डवा।	
			परियोजना बालिका उच्च विद्यालय, टण्डवा।		
6.	किसान उच्च विद्यालय, डाढ़ी, सिमरिया।		राजकीय कन्या मध्य विद्यालय, टण्डवा।		
7.	सिमरिया इंटर कॉलेज, सिमरिया।				
8.	बुनियादी विद्यालय, सिमरिया।				
9.	मध्य विद्यालय, बगरा मोड़, सिमरिया।	सिमरिया।	मध्य विद्यालय, गिद्धौर।	गिद्धौर।	
10.	उत्क्रमित उच्च विद्यालय, लावालौंग।	लावालौंग।	–	–	
11.	उत्क्रमित उच्च विद्यालय, लमटा, लावालौंग।				
12.	वनांचल इंटर कॉलेज, टण्डवा।	टण्डवा।			
13.	राज्य संपोषित उच्च विद्यालय, टण्डवा।				
14.	परियोजना बालिका उच्च विद्यालय, टण्डवा।				
15.	राजकीय कन्या मध्य विद्यालय, टण्डवा।				
16.	उच्च विद्यालय, बचरा।				

भारतीय नागरिक सुरक्षा संहिता, 2023 की धारा–163 के अन्तर्गत निषेधाज्ञा आदेश निम्न शर्तों के साथ लागू रहेगा :–

1. परीक्षा केन्द्रों के 200 मीटर की परिधि के अन्दर कोई भी व्यक्ति अनावश्यक रूप से न तो मजमा लगायेंगे और न ही ऐसा करने के लिए किसी को उकसायेंगे।
2. कोई भी व्यक्ति घातक हथियार यथा लाठी, भाला, गड़ासा, तलवार एवं अन्य किसी भी तरह का आग्नेयास्त्र लेकर निषेधाज्ञा क्षेत्र में प्रवेश नही करेगा।
3. अधोहस्ताक्षरी के बगैर अनुमति का ध्वनि विस्तारक यंत्र यथा लाउडस्पीकर, किसी भी प्रकार का नारेबाजी, रैली, किसी भी प्रकार का सामूहिक कार्यक्रम आदि का प्रयोग निषेधाज्ञा क्षेत्र में नहीं किया जाएगा।
4. परीक्षा केन्द्र आदि के नजदीक किसी भी व्यक्ति के मटरगश्ती आदि करने पर पूर्णतः रोक रहेगी।
5. कोई भी व्यक्ति किसी परीक्षार्थी को कदाचार करने में न तो सहयोग करेगा और न ही चिट पूर्जा आदि पहुंचाने में प्रयास करेगा। ऐसा करते हुए पकड़े जाने पर ऐसे व्यक्तियों पर कड़ी कानूनी कार्रवाई की जायेगी।
6. परीक्षा केन्द्रों पर प्रतिनियुक्त दण्डाधिकारी / परीक्षार्थी / पुलिस बल अथवा परीक्षा कार्य से जुड़े हुए कर्मियों / पदाधिकारियों को छोड़कर किसी का भी प्रवेश वर्जित रहेगा।
7. निषेधाज्ञा आदेश के अधीन यह आदेश विशिष्ट व्यक्तियों या विशेष स्थान या क्षेत्र में निवास करने वाले व्यक्तियों को अथवा आम जनता को जब वे उस राह से ही किसी विशेष स्थान या क्षेत्र में जाते रहते हैं या जायें निर्दिष्ट किया जा सकेगा।
8. इस धारा के अधीन निषेधाज्ञा किसी मृत व्यक्ति के दाह संस्कार अथवा धार्मिक कार्यक्रम शादी–विवाह के कार्यक्रम में शामिल व्यक्तियों के विरूद्ध शिथिल रहेगा।
9. यह निषेधाज्ञा अपने कर्त्तव्य पर तैनात पुलिस कर्मियों / दण्डाधिकारियों / परीक्षा कार्य से जुड़े हुए कर्मियों के विरूद्ध प्रभावी नहीं रहेगा।

आज दिनांक–08.02.2025 को मेरे हस्ताक्षर एवं न्यायालय के मुहर से यह निषेधाज्ञा आदेश निर्गत किया गया, जो दिनांक–11.02.2025 से दिनांक–03.03.2025 तक कह तिथि तक प्रभावी रहेगा।

अनुमण्डल दण्डाधिकारी,
सिमरिया।

PR 346232 (District) 24-25 (D)

प्रपत्र VI 'क'
समाहरणालय, गढ़वा
(जिला भू-अर्जन शाखा, गढ़वा), या, समाहर्त्ता या समुचित सरकार

प्रारंभिक अधिसूचना
(अधिनियम–30/2013 की धारा–11(1) के अधीन)

अधिसूचना संख्या 177 / भू0अ0,गढ़वा, दिनांक 07.02.2025

चूंकि झारखण्ड सरकार / समाहर्त्ता को यह प्रतीत होता है कि ग्राम–महुपी, थाना नं0–334, थाना–गढ़वा, अंचल–गढ़वा, जिला–गढ़वा में भूमि सार्वजनिक प्रयोजन, यथा परियोजना **NH-75 डेन्टल मोड़ से नावादोहरी पथ भाया दूर चार मुहान पथ चौड़ीकरण एवं मजबूतीकरण / पुर्ननिर्माण कार्य योजना** हेतु अपेक्षित है। प्रभावित परिवारों के पुनर्वासन एवं पुनर्व्यवस्थापन के प्रयोजनार्थ अपर समाहर्त्ता अथवा नियम 2 (1) (ख) के तहत नियुक्त पदाधिकारी प्रशासक के रूप में नियुक्त किए गए है। अतएव अधिसूचित किया जाता है कि ग्राम–महुपी, थाना नं0–334, थाना–गढ़वा, अंचल–गढ़वा, जिला–गढ़वा में उपर्युक्त कथित परियोजना के लिए कमोवेश–0.01700 एकड़ मानक माप का भूखंड, जिसका विस्तृत विवरण निम्नलिखित है, अर्जनाधीन है :–

क्र.	खाता संख्या	सर्वे भूखंड सं0	स्वामित्व का प्रकार	भूमि का प्रकार	अर्जन के अधीन क्षेत्रफल (एकड़ में)	हितबद्ध व्यक्ति का नाम व पता	सीमा (भूखंड सं0) उ0,द0,पू0,प0
1	2	3	4	5	6	7	8
1	23	117	रैयती	–	0.00800	इसलाम अंसारी पिता–स्व0 अलाउदीन शेख	उ0 नीज, द0 नूरूल होदा पू0 रोड, प0 नीज
2	23	115	रैयती	–	0.00900	अज्ञात	उ0 नीज, द0 रोड पू0 प्लॉट 116, प0 नीज
				कुल :–	0.01700		

यह अधिसूचना भू-अर्जन, पुनर्वासन और पुनर्व्यवस्थापन में उचित प्रतिकर एवं पारदर्शिता अधिकार अधिनियम,2013 (अधिनियम संख्या 30 / 2013), की धारा–11 (1) के उपबंधों के अधीन सभी संबंधित व्यक्तियों के लिए जारी की जाती है।

भूमि की योजना का निरीक्षण जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा के कार्यालय में किसी कार्य दिवस को कार्यावधि में किया जा सकेगा। झारखण्ड सरकार / समाहर्त्ता–सह–समुचित सरकार उक्त अधिनियम की धारा 12 में यथा उपबंधित एवं यथा विनिर्दिष्ट कार्यों के समुचित निष्पादन हेतु अपेक्षित किसी भूमि का सर्वेक्षण एवं उसकी प्रविष्टि करने, किसी भूमि के किसी स्तर को मापने के लिए, अवभूमि खोदने या भू–वेधन–छिद्र करने सहित सभी अन्य कार्यों के संचालन करने हेतु जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा और उनके अमीन श्री फैजुल्लाह अंसारी को प्राधिकृत करता हूँ।

अधिनियम की धारा 11 (4) के अधीन कोई व्यक्ति जिला समाहर्त्ता के पूर्विक अनुमोदन के बिना इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से प्रारंभिक अधिसूचना में विनिर्दिष्ट भूमि का कोई अंतरण यथा क्रय / विक्रय नहीं करेगा या ऐसा कोई अंतरण नहीं करवाएगा या ऐसी भूमि पर कोई अवभार नहीं उत्पन्न करेगा। अधिनियम की धारा 15 के अधीन यथा उपबंधित इस अधिसूचना के प्रकाशन की तिथि से साठ (60) दिनों के अंतर्गत भू–अर्जन की बावत किसी प्रकार की आपत्तियां हितबद्ध व्यक्ति द्वारा जिला भू–अर्जन पदाधिकारी, गढ़वा के समक्ष दर्ज की जा सकेगी।

PR 346148 Land Reforms(24-25)#D

उपायुक्त, गढ़वा

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, डालटनगंज।
शुद्धि पत्र

इस कार्यालय द्वारा निर्गत निविदा आमंत्रण सूचना, जिसका पी0आर0 सं0– PR 345474 Building(24-25).D है को अपरिहार्य कारणों से निविदा को तिथि परिवर्तित करते हुए निम्नलिखित नई तिथि पढ़ा जाय :–

1. मुहरबंद लिफाफा निविदा प्राप्त की तिथि एवं समय–13.02.2025 को पूर्वाहन 10:00 बजे से अपराहन 03:00 बजे तक
2. मुहरबंद लिफाफा निविदा खोलने की तिथि एवं समय– 13.02.2025 को 03:30 बजे अपराहन तक

शेष शर्तें यथावत रहेंगी।

कार्यपालक अभियंता,
भवन प्रमण्डल, डालटनगंज।

PR 346171 Building(24-25)D

Government of Jharkhand
Urban Development & Housing Department
Municipal Corporation, Hazaribag

e- Procurement Short Notice Inviting Tender
Reference No. - UDD/HMC/HZB/18/2024-25 Date : 07.02.2025

Sl. No.	Particulars	Estimated Cost	Earnest Money	Cost of BOQ	Completion period for construction
1.	Repair of Shelter Home near Curzon Ground, Hazaribag under Municipal Corporation, Hazaribag	16,19,000.00	33,000.00	5,900.00	120 days
2.	Constructiono of R.C.C. drain from the campus of manjit yadav towards chano road in green city, in ward no. 36 (thirty six) under municipal corporation, hazaribag	18,67,100.00	38,000.00	5,900.00	120 days
3.	Construction of new P.C.C Road from H/o Bhairav kashap to Kali main road in ward no. 10 (Ten) under Municipal Corporation, Hazaribag	15,73,200.00	32,000.00	5,900.00	120 days
4.	Construction of P.C.C Road from H/o Mahendra Singh to H/o Wajir Yadav in ward No. 23 under Municipal Corporation, Hazaribag	11,44,200.00	23,000.00	5,900.00	120 days
5.	Construction of P.C.C Road from H/o Rakesh Prasad to Rajesh Pandey in Ward No. 26 under Municipal Corporation, Hazaribag	12,00,000.00	24,000.00	5,900.00	120 days
6.	Construction of road from the campus of manjit yadav towards chano road in green city, in ward no. 36 (thirty six) under municipal corporation, hazaribag	17,93,700.00	36,000.00	5,900.00	120 days

2.	Date of Publication of Tender on website	**11.02.2025 at 11:00 A.M.**
3.	Last Date/Time of receipt of bids online	**24.02.2025 up to 5:00 P.M.**
4.	Bid Opening date	**27.02.2025 at 11:00 A.M.**
6.	Name & Address of office inviting tender	Municipal Commissioner Cum Administrator Municipal Corporation, Hazaribag.
7.	Contact No. of Procurement officer	8219204356

NOTE :
- Only e-Tenders will be accepted.
- Further details can be seen on website http://jharkhandtenders.gov.in
- **e-Procurement** में **Tender Fee** एवं **EMD** की राशि ऑनलाईन सूचना प्रौद्योगिकी एवं ई–गवर्नेंस विभाग, झारखण्ड, रांची का आदेश ज्ञापांक 120, दिनांक 03.10.2023 एवं नगर विकास एवं आवास विभाग, झारखण्ड रांची का पत्रांक 05 / विविध (e-Tender)–12 / 2023 / नवि– 4847 (अनु.) दिनांक 11.10.2023 के तहत् ली जायेगी।

Administrator
Municipal Corporation, Hazaribag

PR 346218 (Urban Development and Housing)24-25*D

झारखण्ड सरकार, कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, गोंदा, राँची

अतिअल्प कालीन निविदा आमंत्रण सूचना सं० –35 / 2024–25
Email Id – eedwsd.gonda@gmail.com

1	विभाग का नाम	:– पेयजल एवं स्वच्छता विभाग, झारखंड, रॉची।
2	विज्ञापनदाता का नाम	:– कार्यपालक अभियंता, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, गोन्दा, रॉची।
3	परिमाण विपत्र की बिक्री की अंतिम तिथि एवं समय	:– 18.02.2025 को अपराह्न 1.00 बजे तक।
4	निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय	:– 19.02.2025 को अपराह्न 3.00 बजे तक।
5	निविदा खोलने की तिथि एवं समय	:– 19.02.2025 को अपराह्न 3.30 बजे।
6	परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान	:– 1) कार्यपालक अभियंता, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, गोन्दा,रॉची। 2) अधीक्षण अभियन्ता, पेयजल एवं स्वच्छता नागरिक अंचल, रॉची।
7	निविदा प्राप्ति एवं खोलने का स्थान:–	:– कार्यपालक अभियंता, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, गोन्दा, रॉची।
8	कार्यो की विवरणी	:–

क	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि	अग्रधन की राशि	B.O.Q. का मूल्य	कार्य समाप्ति की अवधि।
1.	Improvement of Water Supply Pipe Line, Replacement of Damaged water storage tank & its allied work at ACB Office, Ranchi under D.W.& S. Division, Gonda, Ranchi.	127420.00	3000.00	500.00	04 Days
2.	Renovation of toilet, bathroom, Kitchen with floor tiles, wall tiles & replacement of water supply pipe line,sanitary fittings, bathroom fittings, sewerage work at 1/16 Seta Quarter near police line under D.W.& S. Division, Gonda, Ranchi.	230222.00	5000.00	500.00	01 Month
3.	Replacement of water pool LED light at Lily Fountain, Jawahar Fountain and Gate No. – 1 Fountain, Rajbhawan Campus, under D.W.& S. Division Gonda Ranchi.	299900.00	6000.00	750.00	07 Days
4.	Renovation of toilet cum bathroom improvement of water supply & replacement of Media Iron Removal plant of Hon'ble MLA Officer's Flat-11 Dindayal Nagar Booty Road, Ranchi under D. W. & S. Division, Gonda, Ranchi.	796931.00	16000.00	1250.00	20 Days
5.	Construction of 125 mm X 115 mm dia X 150 M deep drilled Bore well with installation of 1.5HP Submersible Motor Pump and other allied works of Mukhyamantri Dal-Bhat Yojna Center in the Premises of Civil Court, Ranchi. under D. W. & S. Division, Gonda, Ranchi.	832526.00	17000.00	1250.00	15 Days
6.	Seepage Repair & renovation of toilet and bath room, Improvement of W/S and sanitary fittings & sewerage work and other mis. Work Main building at New CM House, Kanke Road, Ranchi under D. W. & S. Division, Gonda, Ranchi.	1082203.00	22000.00	2500.00	30 Days
7.	Providing & Installation of Buster pressure pump for improvement of water supply at main building, CBI Building Fast Track Court and 40 Court Building of Hon'ble Civil Court Ranchi under D.W. & S. Division, Gonda, Ranchi.	1402736.00	29000.00	2500.00	30 Days

नियम एवं शर्तें सूचनापट पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, गोन्दा, राँची

PR 346184 Drinking Water and Sanitation (24-25)_D

وزیر اعلیٰ کی ترقیاتی منصوبوں کے تعلق سے جائزہ میٹنگ

پٹنہ، 10 فروری۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج پرگتی یاترا کے چوتھے مرحلے میں نوادہ ضلع میں چل رہے ترقیاتی کاموں کے بارے میں وکاس بھون آڈیٹوریم میں مشترکہ جائزہ میٹنگ کی۔ مشترکہ جائزہ میٹنگ میں نوادہ ضلع کے ڈی ایم روی پرکاش نے نوادہ ضلع کے ترقیاتی کاموں کی پریزنٹیشن کے ذریعے تفصیلی جانکاری دی۔ ڈی ایم نے بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، وزیر اعلیٰ نشچے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم، ہنرمند یوتھ پروگرام، ہر گھر تک پکی گلی اور اس کی دیکھ ریکھ، ہر گھر تک پکی گلیاں اور نالیاں، وزیر اعلیٰ دیہی سولر اسٹریٹ لائٹ اسکیم، آبپاشی کا پانی۔ ہر علاقہ میں زرعی فیڈر کی تعمیر، وزیر اعلیٰ زرعی بجلی کنکشن اسکیم، وزیر اعلیٰ اوبی منصوبہ، خواتین کی اعلیٰ تعلیم کے لیے حوصلہ افزائی، ہیلتھ سب سنٹر میں ٹیلی میڈیسن کے ذریعے طبی مشاورت، ڈیجیٹل خدمات کی ڈور اسٹیپ ڈیلیوری اور تعمیر کی تازہ ترین صورتحال۔ پنچایت سرکار بھون۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی۔ اس کے علاوہ ہر پنچایت میں 10+2 اسکول، گرام پنچایت، ٹاؤن پنچایت میں کھیلوں کو فروغ دینے کے لیے اسپورٹس کلب کی تشکیل، ہر پنچایت میں کھیل کا میدان، وزیر اعلیٰ گرام سمپرک منصوبہ (بقیہ)، وزیر اعلیٰ دیہی پل اسکیم، شہری اور دیہی علاقوں میں سیلف ہیلپ گروپس کی تشکیل، ریونیو ایڈمنسٹریشن میں شفافیت، فائلنگ، داخل خارج، عوامی کنوؤں، تالابوں اور جل۔ جیون۔ ہریالی کے تحت تزئین و آرائش کی تازہ ترین صورتحال۔ وزیر اعلیٰ کو ڈی ایم نے تفصیلی معلومات دیں۔ جائزہ میٹنگ میں عوامی نمائندوں نے اپنے اپنے علاقوں کے مسائل بھی وزیر اعلیٰ کے سامنے پیش کیے۔ جائزہ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں آپ تمام لوگوں کا اس میٹنگ میں خیر مقدم کرتا ہوں۔ نوادہ ضلع کے ڈی ایم روی پرکاش نے نوادہ ضلع میں چل رہے ترقیاتی کاموں کی جانکاری دی ہے۔ میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہاں موجود عوامی نمائندوں نے بھی اپنی اپنی باتیں رکھی ہیں۔ آج ہم نے کئی مقامات پر جا کر ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا ہے۔ ہم افسران سے بھی کہیں گے کہ یہاں جو بھی ضرورتیں ہیں ان کو ذہن میں رکھتے ہوئے آگے کی کارروائی یقینی بنائیں۔ پرگتی یاترا کے دوران جن اضلاع کا دورہ کیا گیا ہے اور جو اعلانات کیے گئے ہیں، ان سب کو کابینہ سے منظور کرایا جا رہا ہے۔ شمالی بہار کے اضلاع میں پرگتی یاترا کے دوران 20 ہزار کروڑ روپے کے کل 188 منصوبوں کے اعلانات کیے گئے جن میں کابینہ کے ذریعہ کل 121 منصوبوں کی منظوری دی گئی۔

جس کمپنی کا سرمایہ 1 لاکھ ہے وہ پرشانت کشور کو 1 کروڑ عطیہ کرتی ہے: نیرج کمار

پٹنہ 10 فروری۔ جے ڈی یو کے چیف ترجمان نیرج کمار نے جن سوراج کے کنوینر پرشانت کشور پر آج ایک بار پھر حملہ کیا ہے۔ نیرج نے کہا کہ 72 گھنٹے کے الٹی میٹم کے بعد پرشانت کشور نے پانچ میں سے صرف ایک سوال کا جواب دیا ہے۔ پرشانت کشور چیٹ فنڈ کی سیاست کر رہے ہیں۔ انہوں نے جو دستاویز الیکشن کمیشن میں جمع کرائی ہے اس میں ان کے عہدے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ دراصل نیرج کمار نے تین دن پہلے پرشانت کشور سے پانچ سوالات پوچھے تھے، جن میں جن سوراج کا اکاؤنٹ نمبر بتایا گیا تھا، لیکن باقی چار سوالات کے بارے میں کوئی معلومات نہیں دی گئیں۔ اس کے بعد آج نیرج نے ان کمپنیوں کا انکشاف کیا ہے جو جوائے آف گیونگ فاؤنڈیشن کو چندہ دے رہی ہیں۔ نیرج کمار نے یہ بھی کہا ہے کہ ان کمپنیوں کا کوئی سراغ نہیں ہے۔ تلنگانہ، آندھرا پردیش، مغربی بنگال سمیت کئی مقامات کا نام لیا گیا ہے۔ نیرج کمار نے کہا کہ ہم بہار کے لوگوں کو چوکنا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے پرشانت کشور کو چیلنج بھی کیا کہ وہ جہاں سے چاہیں دستاویزات لے آئیں، ہم بھی دستاویزات لائیں گے اور بحث کریں گے۔ نیرج نے کہا کہ وہ صرف پرشانت کشور کی تنظیم کے بارے میں مزید انکشاف کریں گے۔

وقف ترمیمی بل کے خلاف ہماری لڑائی جاری رہے گی

پٹنہ 10 فروری۔ وقف ترمیمی بل کے خلاف سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) بہار کے ریاستی صدر ڈاکٹر آفتاب عالم کی صدارت میں سموار کو پٹنہ کے ریپبلک ہوٹل میں ''وقف کی حفاظت۔ سماج کی سلامتی'' کے عنوان سے وقف ترمیمی بل کے خلاف پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر آفتاب عالم نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کے خلاف ہماری لڑائی جاری رہے گی، وقف اللہ کی امانت ہے اور اس کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے۔ یہ بل صرف وقف املاک کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہمارے آئین پر بھی حملہ ہے، ہمیں اس سازش کے خلاف متحد ہو کر مضبوطی سے آواز اٹھانی ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ ملک میں ایک انتہائی سنگین صورتحال پیدا کر دیا گیا ہے، جس نے مسلم کمیونٹی کو عدم تحفظ کی حالت میں دھکیل دیا ہے کیونکہ حکومت وقف ترمیمی بل کے ذریعے وقف کی جائیدادوں کو ہڑپنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ وقف بل کی جے پی سی رپورٹ اس کو آئندہ پارلیمانی اجلاس میں قانون سازی کے مقصد سے پارلیمنٹ میں پیش کی جائے گی۔ وقف املاک کو اپنی سازشوں کے شکنجے میں لانا حکومت کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے جو کہ خلاف آئین ہے۔ اس وقف ترمیمی بل کی شقیں بہت ہی مذموم ہیں جیسے صارف کے ذریعہ وقف کا اندراج، وقف بورڈ میں غیر مسلموں کی شمولیت، وقف ٹریبونل کو کالعدم قرار دینا اور وقف کے مسائل میں ضلع کلکٹر کو عدلیہ کے طور پر اختیار دینا وغیرہ۔ اس ضمن میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا نے 8 فروری سے 25 فروری 2025 تک ملک بھر میں ''وقف کی حفاظت۔ سماج کی سلامتی'' کے عنوان سے بڑے پیمانے پر احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں احتجاج، بیداری مہم، قانونی کارروائی اور وقف تحفظ کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ وقف کی حفاظت۔ سماج کی سلامتی مہم کے دوران ایس ڈی پی آئی کے ذریعے بہار میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے۔ اور 20 فروری بروز جمعرات کو پورنیہ کے رنگ بھومی میدان میں دوپہر 12 بجے سے ایک عظیم الشان اجلاس عام کا انعقاد کیا جائے گا۔ ایس ڈی پی آئی ہر شہری سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ان احتجاجات اور اجلاس میں شرکت کریں اور حکومت کی آئین مخالف اور فاشسٹ سازشوں کے خلاف اس جدوجہد اور تحریک کا حصہ بنیں۔ پریس کانفرنس سے پارٹی کے بہار انچارج ڈاکٹر محبوب عالم نے بھی خطاب کیا، انہوں نے وقف ترمیمی بل کے صورت حال اور اس کے نقصانات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہ بل آئین میں دیے گئے حقوق اور آزادی کی مخالفت کرتا ہے جسے ہم کبھی بھی نہیں برداشت کر سکتے ہیں اس لیے ہم مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ وقف ترمیمی بل کو واپس لے اور ملک میں امن و امان اور یک جہتی کو قائم رہنے دے۔ بہار ریاستی ورکنگ کے رکن محمد عبداللہ نے بھی سخت الفاظ میں بل کی مذمت کرتے ہوئے تمام اپوزیشن سیاسی جماعتوں سے اس بل کو پاس ہونے سے روکنے کی اپیل کی۔

دہلی کے بعد بہار کا قلعہ فتح کرنے میں مصروف

27 سال بعد دہلی میں اقتدار حاصل کرنے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی اب بہار میں سال کے آخر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں مصروف ہے۔ پارٹی نے اس کے لیے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اس کا انکشاف بہار کے ایم پی اور مودی حکومت میں سابق وزیر اوپیندر کشواہا نے کیا ہے۔ پیر کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتخابات پی ایم مودی کی قیادت میں ہوں گے اور بہار میں سی ایم اور این ڈی اے کی حکومت بنے گی۔ آپ کو بتا دیں کہ دہلی کے انتخابی نتائج سے ایک دن پہلے وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار سے این ڈی اے کے ممبران پارلیمنٹ سے ملاقات کی تھی۔ اس دوران جے ڈی یو کے سرکردہ لیڈر للن سنگھ، سنجے جھا اور ایل جے پی (رام ولاس) کے صدر چراغ پاسوان موجود تھے۔ بہار میں مکمل اکثریت کے ساتھ این ڈی اے کی حکومت بنے گی: اپیندر کشواہا دہلی انتخابات کا نتیجہ جو بھی ہوتا، یہ واضح ہے کہ بہار میں این ڈی اے کی حکومت بنے گی اور وہ بہت اچھی طرح بنے گی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے بیمار ہونے کے بارے میں اپوزیشن لیڈروں کے بیان پر سابق مرکزی وزیر کشواہا نے کہا کہ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں وہ کہہ دیں، وزیر اعلیٰ اس وقت اپنی پرگتی یاترا پر ہیں اور اپنا کام مضبوطی سے کر رہے ہیں۔ اس سفر کے دوران وہ لوگوں کے درمیان جا رہا ہے۔ کیجریوال کے خلاف لوگوں میں کافی غصہ تھا۔ دہلی کے انتخابی نتائج کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں راشٹریہ لوک مورچہ کے سربراہ نے کہا کہ دہلی کا انتخابی نتیجہ وہاں کے لوگوں کا فیصلہ ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ عوام ایسا فیصلہ کرنے والی ہے۔ وہاں کے لوگوں میں AAP لیڈر اروند کیجریوال کے خلاف کافی غصہ تھا۔ دہلی میں بی جے پی کی حکومت بننے جا رہی ہے، یہ اچھی بات ہے۔ بی جے پی 27 سال بعد دہلی میں حکومت بنائے گی۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ دہلی میں بی جے پی کو 27 سال بعد واضح اکثریت ملی ہے۔ دہلی اسمبلی کی 70 سیٹوں میں سے 48 سیٹیں جیتی ہیں جبکہ عام آدمی پارٹی کو 22 سیٹیں ملی ہیں۔

کیا BPSC 70 ویں کا امتحان منسوخ ہوگا یا نہیں؟

کیا بی پی ایس سی 70 ویں پی ٹی کا امتحان منسوخ ہوگا یا نہیں؟ اس معاملے کی پٹنہ ہائی کورٹ میں منگل (11 فروری) کو سماعت ہو سکتی ہے۔ قبل ازیں جسٹس اروند سنگھ چندیل کے چھٹی پر ہونے کی وجہ سے 31 جنوری کو امتحان منسوخ کرنے کی درخواست پر سماعت نہیں ہو سکی تھی۔ سماعت 4 فروری تک ملتوی کر دی گئی تاہم اس دن بھی سماعت نہیں ہوئی۔ اب کیس کی سماعت 11 فروری کو ہونے کا امکان ہے۔ اس سے قبل 30 جنوری کو احتجاج کرنے والے امیدواروں نے امتحان منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے 82 گھنٹے تک شدید احتجاج کیا تھا۔ اس سے پہلے 16 جنوری کو سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے بی پی ایس سی سے جواب طلب کیا تھا اور 30 جنوری سے پہلے حلف نامہ داخل کرنے کو کہا تھا۔ انہوں نے امتحان منسوخ کرنے سے بھی انکار کر دیا۔ درخواست کس نے دائر کی ہے؟ امتحان منسوخ کرنے کی درخواست پرشانت کشور کی پارٹی جن سوراج، پورنیہ کے ایم پی پپو یادو اور خان سر نے ہائی کورٹ میں دائر کی ہے۔ جس میں امتحان دوبارہ کرانے اور احتجاج کرنے والے امیدواروں کے خلاف درج ایف آئی آر واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے کیس سننے سے انکار کر دیا۔ آپ کو بتا دیں کہ اس سے پہلے بہار کے آنند لیگل ایڈ فورم ٹرسٹ کی جانب سے سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی تھی۔ لیکن سپریم کورٹ نے اسے سننے سے انکار کر دیا تھا۔ سماعت کے دوران، چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار، جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے کہا کہ آپ کو آرٹیکل 226 کے تحت پٹنہ ہائی کورٹ جانا چاہیے۔ اگر آپ کا کیس وہاں نہیں سنا گیا تو آپ کو یہاں آنا چاہیے تھا۔

شیر شاہ سوری وہار کی جگہ بنے گا 6 منزلہ ہوٹل

بہار کے ساسارام میں محکمہ سیاحت کی جانب سے ایک جدید بجٹ ہوٹل تعمیر کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ پر تقریباً 29.82 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ اسے انتظامی منظوری مل گئی ہے۔ نیا ہوٹل چھ منزلہ (G+6) ہوگا اور اسے بہار اسٹیٹ ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن تعمیر کرے گا۔ یہ ہوٹل شیر شاہ سوری وہار کو گرا کر بنایا جائے گا۔ ریاستی صنعت اور سیاحت کے وزیر نتیش مشرا نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کے ذریعے یہ جانکاری دی۔ اس پوسٹ کے ساتھ انہوں نے ایک علامتی ویڈیو بھی شیئر کی ہے، جس میں دکھایا گیا ہے کہ ہوٹل کی تعمیر کیسی ہوگی۔ ہوٹل میں کیا ہوگا۔ اس G+7 ہوٹل میں 27 کمرے، 9 ڈیلکس کمرے اور 3 سوئٹ ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ بینکوئٹ ہال، بورڈ روم، ریسٹورنٹ، کچن، کافی شاپ، استقبالیہ اور بینک آفس بھی ہوگا۔ ہوٹل میں سنٹرلائزڈ ایئر کنڈیشننگ، لفٹ اور فائر فائٹنگ سسٹم کی سہولیات بھی ہوں گی۔ سی سی ٹی وی سیکیورٹی سسٹم، پارکنگ اور لینڈ سکیپنگ بھی ہوگی۔ سیاحت اور روزگار کو فروغ ملے گا۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ یہ جدید ہوٹل شیر شاہ سوری وہار ہوٹل کی جگہ بنایا جائے گا۔ اس ہوٹل کی تعمیر سے نہ صرف ساسارام آنے والے سیاحوں کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ اس کے ساتھ ہی اس ہوٹل کی تعمیر سے ساسارام میں سیاحت کو ایک نئی جہت ملے گی۔ مناسب قیمت پر بہتر سہولیات میسر ہوں گی۔ ریاست میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے بجٹ ہوٹلوں کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ یہ ہوٹل کاروباری ہوٹلوں سے زیادہ کفایتی ہوں گے لیکن سہولیات اعلیٰ معیار کی ہوں گی۔ اس اسکیم کو نومبر 2024 میں تکنیکی منظوری دی گئی تھی۔

قومی فلیریاسس کے خاتمے کی مہم کا آغاز

بھاگلپور، 10 فروری۔ بھاگلپور میں ریویو بلڈنگ کے آڈیٹوریم میں پیر کے روز قومی فلیریا بھگاؤ مہم کا آغاز کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ فائلریا سے پاک بھاگلپور کے عزم کے ساتھ، یہ ایم ڈی اے مہابھیان پروگرام 25 فروری تک چلے گا، جس کے تحت گھر گھر جا کر بچوں کو البینڈازول کی خوراکیں دی جائیں گی۔ اس موقع پر ضلع کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے کہا کہ ایک سال میں اینٹی فائلریاسس دوا کی صرف ایک خوراک نہ صرف معذوری اور خرابی کو روکتی ہے بلکہ اس دوا کے استعمال سے فائلریاسس جیسی بیماریوں سے بھی نجات ملتی ہے۔ اس موقع پر بھاگلپور کے سول سرجن سمیت کئی افسران موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ آج سے بھاگلپور میں ماس ڈرگ ایڈمنسٹریشن پروگرام بھی شروع ہو گیا ہے۔

بچی کو 10 کلومیٹر تک گھسیٹتا رہا پک اپ ڈرائیور

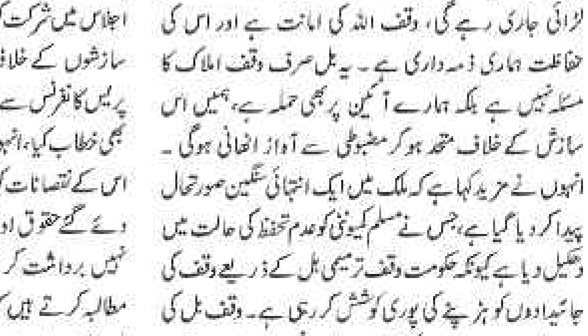

پٹنہ، 10 فروری (ہ س)۔ بہار میں سڑک حادثہ ایسا ہوا جس میں بچی کی دردناک موت ہوگئی۔ واقعہ اتوار کی دیر رات خسروپور تھانہ علاقے کے ہرداس بیگھہ کے نیا ٹولہ گاؤں میں پیش آیا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ پک اپ ڈرائیور لڑکی کو 10 کلومیٹر تک گھسیٹتا رہا۔ جب تک لوگوں نے تعاقب کرکے کار کو روکا، لڑکی کی موت ہو چکی تھی۔ دراصل بچی نوبت پور کے رہنے والے ونے پنڈت کی بیٹی سہانی کماری تھی۔ اپنے گھر سے خسروپور تھانہ علاقہ کے ہرداس گاؤں اپنے نانی گھر تقریب میں آئی تھی۔ بچی اتوار کی دیر رات سڑک پار کر رہی تھی۔ اس دوران لڑکی فتوحہ سے انتہائی تیز رفتاری سے آنے والی پک اپ وین میں بری طرح پھنس گئی۔ ڈرائیور فرار ہونے کے چکر میں 10 کلومیٹر تک گھسیٹتا رہا۔ لوگوں کو جیسے ہی اطلاع ملی بائیک سے پک اپ وین کا پیچھا کیا۔ اس کی اطلاع پولیس کو دی گئی۔ اس کے بعد مقامی پولیس اور موٹر سائیکل سواروں نے ہلیم پور تھانہ علاقے کے غیاث پور کے قریب پک اپ کو روکا۔ لڑکی کو اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے گاڑی قبضے میں لے کر ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ اس واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں کافی ناراضگی ہے۔ لوگوں نے روڈ جام کر کے آمدورفت ٹھپ کر دیا۔ پولیس انتظامیہ کی جانب سے موقع پر پہنچ کر صورتحال کی وضاحت کے بعد جام ختم کرایا گیا۔

صفائی اپناؤ بیماری بھگاؤ کے نعرہ کے ساتھ صفائی مہم کا آغاز

بھاگلپور، 10 فروری۔ بھاگلپور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے پیر کے روز ''صفائی کو اپناؤ، بیماری بھگاؤ'' کے نعرے کے ساتھ صفائی مہم چلائی گئی۔ اس دوران شہر کے لوگوں کو بھی بیدار کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ بھاگلپور میونسپل کارپوریشن کے تمام 51 وارڈوں میں 'صفائی اپناؤ، بیماری بھگاؤ' کے نعرے پر آج سے ایک خصوصی مہم شروع ہو گئی ہے۔ اس نعرے کے بارے میں بھاگلپور کے کمشنر نے کہا کہ شہر میں پہلے جس رفتار سے صفائی مہم چل رہی تھی، اس میں اضافہ کیا جائے گا۔ تمام 51 وارڈوں میں صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم صفائی کو اپنائیں گے تو ہی ہم بیماریوں سے دور رہ سکیں گے۔ آج کے پروگرام کا آغاز بھاگلپور کے خلیفہ باغ چوک سے کیا گیا۔ اس کے ساتھ شہر کے تمام وارڈ کے لوگوں کو بھی آگاہ کیا جا رہا ہے۔ اس دوران سب اربن کمشنر کے ساتھ میونسپل کارپوریشن کے افسران اور صفائی کارکن موجود تھے۔

انٹرمیڈیٹ کے امتحان بددیانتی سے پاک ماحول میں مکمل ہوا

ارریہ۔ بہار اسکول ایگزامنیشن بورڈ کے زیر اہتمام انٹرمیڈیٹ کے سالانہ (نظریاتی) امتحان کے ساتویں دن ارریہ ضلع کے 37 امتحانی مراکز پر پرامن اور بدانتظامی سے پاک ماحول میں امتحان منعقد ہوا۔ پہلی شفٹ میں 5423 امیدوار موجود تھے جبکہ 73 غیر حاضر رہے۔ دوسری شفٹ میں 4444 امیدوار موجود تھے اور 70 غیر حاضر تھے۔ امتحان کے دوران تمام سنٹر سپرنٹنڈنٹس، مجسٹریٹس، پولیس اور دیگر انتظامی افسران سرگرمی سے موجود تھے تاکہ امتحان میں کوئی بے ضابطگی نہ ہو۔ یہ امتحان 1 فروری سے 15 فروری تک چلے گا، پہلی شفٹ کے اوقات 09:30 سے 12:45 تک اور دوسری شفٹ کے اوقات 02:00 سے 05:15 تک ہوں گے۔ [7:35 pm, 10/2/2025] +91 94314 37444: Factneb کا دھرنا مظاہرہ تعلیم کاروں کی تنخواہوں کے ڈھانچے کا مطالبہ۔ پٹنہ۔ بہار اسٹیٹ سے منسلک ڈگری کالج ٹیچرس اینڈ نان ٹیچنگ امپلائز فیڈریشن (FACTNEB) نے امتحان کے نتائج پر مبنی گرانٹ کی رقم کے بدلے ماہانہ تنخواہ کی ادائیگی، بقایا گرانٹ کی رقم کی یک وقتی ادائیگی اور دیگر 4 نکاتی مطالبات کے لیے آج سے دھرنا شروع کیا۔ یہ تحریک مرحلہ وار 14 فروری تک جاری رہے گی۔ تنخواہ کے ڈھانچے کے مطالبے کو لے کر تنظیم کا احتجاج جاری ہے۔ تنظیم کی کال پر پاٹلی پترا یونیورسٹی اور مونگیر یونیورسٹی کے سینکڑوں اساتذہ اور غیر تدریسی عملے نے آج احتجاج کیا۔ اس احتجاج کی قیادت تنظیم کے صدر ڈاکٹر شمبھو ناتھ پرساد سنہا، پاٹلی پترا یونیورسٹی کے صدر ڈاکٹر رامیشور پرساد، جنرل سکریٹری ڈاکٹر روی کانت سنگھ، مونگیر یونیورسٹی کے صدر ڈاکٹر ستیندر کمار سنگھ اور پروفیسر نے کی۔ نظامت کمار نے کیا۔ ڈاکٹر روی کانت سنگھ نے پروگرام کے انعقاد کی ذمہ داری لی۔ تنخواہ کی ادائیگی اور بقایا رقم کے مطالبے پر تنظیم کا موقف سخت۔ تنظیم کے میڈیا انچارج پروفیسر ارون گوتم نے کہا کہ یہ احتجاج مرحلہ وار جاری رہے گا۔ 11 فروری کو ویر کنور سنگھ یونیورسٹی اور للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے اساتذہ احتجاج کریں گے، 12 فروری کو بی این منڈل یونیورسٹی اور پورنیہ یونیورسٹی کے اساتذہ، 13 فروری کو بہار یونیورسٹی اور جے پرکاش یونیورسٹی کے اساتذہ اور 14 فروری کو نالندہ یونیورسٹی اور مگدھ یونیورسٹی کے اساتذہ احتجاج کریں گے۔ احتجاجی اجلاس سے کئی ممتاز ماہرین تعلیم نے خطاب کیا، احتجاج کے دوران فیڈریشن کے صدر ڈاکٹر شمبھو ناتھ پرساد سنہا، جنرل سکریٹری پروفیسر راجیو رنجن، ڈاکٹر کمار راکیش رنجن، میڈیا انچارج پروفیسر ارون گوتم، ڈاکٹر رامیشور پرساد، ڈاکٹر روی کانت سنگھ، ڈاکٹر رویندر کمار، ڈاکٹر کملیش کمار، ڈاکٹر دلیپ کمار، ڈاکٹر پرمود کمار، پروفیسر ... نے احتجاج سے خطاب کیا۔

سی ایم نتیش کمار کی پیشین گوئی سچ نکلی

دہلی اسمبلی انتخابات کے بعد سے ہی کانگریس دوسری پارٹیوں کے نشانے پر رہی ہے۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیجریوال کی شکست کے لیے کانگریس کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ اسی وقت جے ڈی یو جس نے بہار کی طاقت کانگریس کے ساتھ شیئر کی ہے اور اب این ڈی اے کا حصہ ہے، نے بھی کانگریس پر سخت حملہ کیا ہے۔ پارٹی کے سابق راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ کے سی تیاگی سے پیر کو جب ہندوستانی اتحاد کی حیثیت اور اسے ختم کرنے کے مطالبے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اتحاد پہلے ہی ختم ہو چکا ہے۔ جب نتیش کمار اور ان کی پارٹی جے ڈی یو نے اتحاد سے خود کو دور کیا تو ہماری پیشین گوئی درست ثابت ہوئی۔ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ علاقائی جماعتوں کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے جس بڑے پیمانے پر اڈے کو دریافت کیا وہ اب علاقائی جماعتوں نے چھین لیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد کانگریس کا مورال بلند تھا اور اس نے کسی بھی پارٹی کے ساتھ سیٹیں بانٹنا ضروری نہیں سمجھا۔ اب وہ علاقائی جماعتوں کو شکست دے کر خود کو ایک متبادل کے طور پر پیش کرنا چاہتا ہے۔ کے سی تیاگی نے کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے اس بیان پر بھی ردعمل کا اظہار کیا، جس میں عمر نے کہا تھا کہ ہریانہ میں کانگریس کے ساتھ عام آدمی پارٹی اور دہلی میں AAP سے کانگریس نے ڈیل کی تھی۔ اس پر کے سی تیاگی نے کہا کہ اس وقت کانگریس پارٹی اور علاقائی پارٹیوں کے درمیان بالادستی کی جنگ چل رہی ہے۔ بی جے پی ان میں شامل نہیں ہے، لیکن وقت کے ساتھ یہ لڑائی مزید شدید ہو سکتی ہے۔ یہ ممکن ہے کہ بہار میں کانگریس اور آر جے ڈی الگ الگ الیکشن لڑیں کیونکہ دونوں پارٹیوں کے درمیان وجود کی جنگ چل رہی ہے۔

R.N.I. No.: JHAURD/2011/44753 स्वामित्वधिकारी, मुद्रक व प्रकाशक : रिंकी मिश्रा " मिश्रा प्रकाशन, गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, रॉची–834002 " से मुद्रित एवं कार्यालय उर्दू दैनिक "तनीम न्यूज" गौरी शंकर नगर, नया बस्ती, कडरू, रॉची–834002 से प्रकाशित किया। सम्पादक– सैयद आलम, और न्यूज एडिटर फिरोज आलम .पी.आर.बी.एक्ट के अन्तर्गत समाचार के चयन के लिए उत्तरदायी । फोन: 0651–2480574
R.N.I No.: JHAURD/2011/44753 پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر رنکی مشرا نے مشرا پرکاشن، گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی 834002 سے چھپوا کر دفتر اردو روزنامہ تنظیم نیوز گوری شنکر نگر، نیا بستی، کڈرو، رانچی 834002 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر سید عالم، نیوز ایڈیٹر فیروز عالم پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لیے ذمہ دار۔ فون نمبر: 0651-2480574

غزہ کو دنیا کا سب سے بڑا ریئل اسٹیٹ سینٹر بنانا چاہتے ہیں

واشنگٹن، 10 فروری ۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا خواب ہے کہ غزہ پٹی کا جنگ زدہ علاقہ دنیا کا سب سے بڑا ریئل اسٹیٹ مرکز بن جائے۔ ٹرمپ نے اتوار کو غزہ کی تعمیر نو کے اپنے منصوبوں کو دوگنا کرتے ہوئے اس کا اشارہ دیا۔ ٹرمپ نے نیو اورلینز میں سپر باول کے دورے کے دوران ایئر فورس ون میں سوار نامہ نگاروں کو بتایا کہ "ہم بہت جلد مشرق وسطیٰ میں استحکام لانے والے ہیں۔" ٹرمپ کے اس منصوبے کی معلومات سی این این کی خبر میں دی گئی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ فلسطینیوں یا غزہ میں رہنے والے لوگوں کو ایک بار پھر واپس جانے کی اجازت دینا بہت بڑی غلطی ہوگی۔ ہم نہیں چاہتے کہ حماس واپس جائے۔ حماس اور لوگ اسے ایک بہت بڑی ریئل اسٹیٹ سائٹ سمجھیں۔ امریکہ اس کا مالک ہونے جا رہا ہے۔ ہم آہستہ آہستہ بہت کچھ کریں گے۔ ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے۔ ہم غزہ پٹی کو ترقی دیں گے۔ اقوام متحدہ کے مطابق حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ سے غزہ کے نوے فیصد لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ ٹرمپ نے پہلی بار یہ تجویز منگل کو اپنے اسرائیلی ہم منصب بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران دی۔ ٹرمپ نے بعد میں خطے کے لیے اپنے وژن کا ایک نیا "ریویرا" کے طور پر ذکر کیا۔ نیتن یاہو نے ٹرمپ کے اس منصوبے کو انقلابی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹرمپ کا تخلیقی وژن ہے۔ نیتن یاہو نے اتوار کو امریکہ سے وطن واپسی کے بعد کابینہ کے اجلاس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر کے ساتھ ان کی بات چیت کامیاب رہی۔ ٹرمپ نے سلامتی کے حوالے سے اسرائیل کے نقطہ نظر کا ہر طرح سے دفاع کیا۔

آغا خان (چہارم) کو مصر میں سپرد خاک کیا گیا

اسوان (مصر)، 10 فروری ۔ اسماعیلیوں کے 49ویں موروثی امام پرنس کریم الحسینی آغا خان (چہارم) کو اتوار کو یہاں دریائے نیل کے کنارے ایک رسمی تقریب میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس موقع پر 50ویں موروثی امام شہزادہ رحیم الحسینی آغا خان اور ان کے اہل خانہ موجود تھے۔ اسوان کے گورنر بھی تقریب میں موجود تھے۔ پاکستان کے اخبار دی نیوز انٹرنیشنل نے رپورٹ کیا کہ آغا خان (چہارم) کے تابوت کو کشتی کے ذریعے مولانا سلطان محمد شاہ کے مقبرے تک پہنچایا گیا۔ اسوان کے گورنر نے شہزادہ رحیم کو اعزاز کے طور پر اسوان شہر کی علامتی چابی پیش کی۔ برادری کے بیان میں کہا گیا ہے کہ آغا خان (چہارم) کا نیا مقبرہ ان کی آخری آرام گاہ کے موجودہ ڈھانچے سے متصل تعمیر کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ آغا خان (چہارم) نے گزشتہ منگل کو 88 سال کی عمر میں پرتگال کے شہر لزبن میں آخری سانس لی۔ آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے مطابق آغا خان چہارم کے پسماندگان میں تین بیٹے رحیم آغا خان، علی محمد آغا خان اور حسین آغا خان اور ایک بیٹی زہرہ آغا خان ہیں۔ وہ سوئٹزرلینڈ میں پیدا ہوئے اور اپنا بچپن نیروبی میں گزارا اور ہارورڈ یونیورسٹی سے اسلامی تاریخ میں بی اے آنرز کی ڈگری حاصل کی۔ انہوں نے اپنے دادا سر سلطان محمد شاہ آغا خان سوم کے بعد 1957 میں 20 سال کی عمر میں امامت سنبھالی۔

سیکورٹی فورسز نے سات دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا

اسلام آباد، 10 فروری ۔ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں اتوار کو الگ الگ انکاؤنٹر میں سات دہشت گرد ہلاک کر دیا جبکہ اس دوران ایک سپاہی شہید ہو گیا۔ فوج کے میڈیا ونگ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے مطابق، علاقے میں مسلح افراد کی موجودگی کی اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے 8 اور 9 فروری کی درمیانی شب ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے مدزی میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر آپریشن شروع کیا۔ ڈان اخبار کے مطابق ضلع اسماعیل خان میں انٹیلی جنس کی زیر قیادت آپریشن میں تین دہشت گرد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ تینوں دہشت گرد آئی ای ڈی اور بم بنانے کے ماہر تھے۔ جس کے بعد شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں دہشت گردوں کے خلاف ایک اور آپریشن کیا گیا۔ سیکورٹی فورسز نے یہاں چار دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، جب کہ تین دیگر زخمی ہو گئے۔ ادھر پشاور اور کوہاٹ کی سرحد پر حسن خیل سب ڈویژن میں شدت پسندوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ایک فوجی شہید اور تین زخمی ہو گئے۔

غزہ کی ملکیت لینے پر قائم ہوں: ڈونالڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 10 فروری ۔ اگرچہ غزہ کی پٹی پر قبضے اور اس کی آبادی کی بے دخلی سے متعلق تجویز کے حوالے سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو بین الاقوامی سطح پر اور اقوام متحدہ کی جانب سے وسیع پیمانے پر تنقید کا سامنا ہے، تاہم ایسا لگتا ہے کہ ابھی تک ان کا دل اس تجویز پر بات کرنے سے بھرا نہیں۔ ٹرمپ نے کل اتوار کے روز ایک بار پھر یہ بات دہرائی ہے کہ وہ غزہ کی پٹی کو خریدنے اور اس کو ملکیت میں لینے پر کاربند ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ وہ تعمیر نو کی کوششوں میں مدد کے لیے ساحلی پٹی کے کچھ حصے مشرق وسطیٰ کے دیگر ملکوں کو دے سکتے ہیں۔ صدارتی طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ میں غزہ کو مستقبل کی ترقی کے لیے ایک اچھے مقام میں تبدیل کر دوں گا۔ امریکی صدر نے باور کرایا کہ وہ فلسطینیوں پر توجہ دیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ انھیں قتل نہ کیا جائے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ میں فلسطینیوں کے امریکا میں داخل ہونے اور انھیں پناہ کا حق دینے کے لیے انفرادی حالتوں کا جائزہ لوں گا۔ امریکی صدر کے مطابق مشرق وسطیٰ کے ممالک فلسطینیوں کا استقبال کریں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ غزہ میں واپس جانے کے لیے اب کچھ نہیں رہا، یہ جگہ اب تباہی کا مقام ہے۔ باقی جگہ کو بھی منہدم کر دیا جائے گا، ہر چیز کو منہدم کر دیا جائے گا۔ دوسری جانب حماس تنظیم کے ایک ذمے دار عزت الرشق نے غزہ کے حوالے سے ٹرمپ کے بیان کی مذمت کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فلسطینی عوام جبری ہجرت کے ہر منصوبے کو ناکام بنا دیں گے۔ یہ موقف حماس تنظیم کی جانب سے جاری ایک بیان میں سامنے آیا ہے۔ یاد رہے کہ ٹرمپ یہ تجویز دے چکے ہیں کہ اسرائیل واشنگٹن کو غزہ پر کنٹرول دے گا اور وہ اسے مشرق وسطیٰ کا ریویرا میں تبدیل کر دیں گے۔ اس سے پہلے فلسطینیوں کو مصر اور اردن جیسے دیگر ملکوں کو منتقل کر دیا جائے گا۔ تاہم اس تجویز کی عرب دنیا اور بین الاقوامی سطح پر وسیع مذمت کی گئی ہے۔ کئی عرب اور مغربی ممالک نے اس افسوس ناک منصوبے کو نسلی تطہیر اور بین الاقوامی قانون کے مطابق ناجائز قرار دیا ہے۔ مصر اور اردن پہلے ہی امریکی صدر کی تجویز پر فلسطینیوں کی اپنے ملکوں میں آبادکاری کو مسترد کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ عرب ممالک اسرائیل کے ایک جانب فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے دو ریاستی حل پر عمل درآمد کے موقف پر ثابت قدم ہیں۔

سی آئی ڈی کرائم سین یونٹ ڈھاکہ میں بنگلہ بندھو کی مسمار شدہ رہائش گاہ پہنچی

ڈھاکہ، 10 فروری ۔ سی آئی ڈی کرائم سین یونٹ آج بنگلہ دیش کی معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ کے والد اور ملک کے بانی بنگ بندھو شیخ مجیب الرحمن کی مسمار شدہ رہائش گاہ (دھانمنڈی-32) کے مقام پر پہنچی۔ یونٹ کی مدد کے لیے دھان منڈی تھانے کی ایک ٹیم کو تعینات کیا گیا تھا۔ سی آئی ڈی کرائم سین یونٹ صبح 8 بجے دھان منڈی 32 پہنچ گیا۔ ڈھاکہ ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق سی آئی ڈی کرائم سین یونٹ نے مسمار کیے گئے مکان سے اہم شواہد اکٹھے کیے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 5 فروری کو سابق وزیر اعظم حسینہ کی آن لائن تقریر کے بعد بے قابو ہجوم نے بنگ بندھو شیخ مجیب الرحمان کے گھر کو توڑ پھوڑ اور آگ لگا دی تھی۔ یہی نہیں ہجوم نے شیخ حسینہ کے شوہر کی رہائش گاہ کو بھی نذر آتش کر دیا۔ بنگلہ دیش کے بانی صدر شیخ مجیب الرحمان کو بنگ بندھو (فادر آف دی نیشن) کے نام سے جانا جاتا ہے۔

غزہ کوئی جائیداد نہیں جس کی خرید و فروخت کی جائے

غزہ، 10 فروری ۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر باور کرایا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی خرید کر اپنی ملکیت میں لینے پر قائم ہیں۔ تاہم انھوں نے ساتھ یہ بھی واضح کیا ہے کہ وہ تعمیر نو میں شریک مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک کو غزہ کی پٹی کے بعض حصے دے سکتے ہیں۔ ٹرمپ کے اس بیان نے حماس کو پھر سے جواب دینے پر مائل کر دیا۔ تنظیم نے امریکی صدر کے بیان کی مذمت کی ہے۔ حماس کے سیاسی دفتر کے رکن عزت الرشق نے باور کرایا ہے کہ فلسطینی عوام اپنی جبری ہجرت کے حوالے سے تمام منصوبوں کو ناکام بنا دیں گے۔ اتوار کی شب تاخیر سے جاری بیان میں الرشق نے مزید کہا کہ "غزہ کوئی جائیداد نہیں جس کی خرید و فروخت کی جائے، بلکہ یہ مقبوضہ فلسطینی اراضی کا اٹوٹ انگ (ناقابل تقسیم حصہ) ہے"۔ العزت نے غزہ کی خرید و فروخت کے حوالے سے ٹرمپ کے بیان کو فضول قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ فلسطین اور خطے کے حوالے سے گہری جہالت کا عکاس ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ روز امریکی صدر نے طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ غزہ میں واپسی کے لیے کچھ باقی نہیں رہا، وہ جگہ تباہی کا مقام ہے۔ ٹرمپ نے واضح کیا کہ وہ بعض فلسطینی پناہ گزینوں کو امریکا میں داخلے کی اجازت دے سکتے ہیں تاہم اس طرح کی درخواستوں کو وہ انفرادی بنیادوں پر خود دیکھیں گے۔ امریکی صدر نے 20 جنوری کو سنبھال کر تھوڑے ہی روز بعد غزہ کی پٹی پر امریکی کنٹرول اور تعمیر نو کی ضخیم کوششوں میں شامل ہونے کی تجویز پیش کر دی۔ وہ اپنے اس خیال کو کئی مرتبہ دہراتے ہوئے یہ باور کرا چکے ہیں کہ غزہ کی آبادی کو دیگر ممالک منتقل کیا جائے گا جن میں مصر اور اردن سرفہرست ہیں۔ دوسری جانب قاہرہ اور عمان دونوں ہی بارہا اس تجویز کو مسترد کر چکے ہیں۔ ٹرمپ کے منصوبے کو کئی عرب اور مغربی ممالک کے علاوہ اقوام متحدہ کی جانب سے فوری تنقید کا سامنا کرنا پڑا بالخصوص اس لیے کہ فلسطینیوں کی جبری ہجرت بین الاقوامی قوانین کی مخالفت ہے۔

ٹرمپ بیان پر بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں: ترک صدر

انقرہ، 10 فروری ۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان کا کہنا ہے کہ غزہ پر قبضے کے امریکی صدر کے بیان پر بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ یہ منصوبہ مکمل طور پر فضول ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کے پاس بھی غزہ کے لوگوں کو ان کی زمین سے نکالنے کا اختیار نہیں۔ ترک صدر کا کہنا ہے کہ غزہ کے لوگ غزہ میں رہیں گے اور غزہ کی حفاظت کریں گے۔ طیارے میں دوران پرواز صحافیوں سے گفتگو میں امریکی صدر نے کہا تھا کہ غزہ کو خریدنے اور اس کی ملکیت کے بیان پر قائم ہوں، فلسطینیوں کا خیال رکھیں گے ان کا قتل نہیں ہونے دیں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک کو زمین کے کچھ حصے دینے پر غور کیا جا سکتا ہے تاکہ وہاں دوبارہ تعمیر کے عمل میں مدد لی جا سکے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک فلسطینیوں کو اپنے ہاں بسانے پر تیار ہو جائیں گے جب میں ان ممالک سے بات کروں گا۔

امریکہ کی آمادگی 'مخلصانہ' نہیں ہے: ایرانی صدر

تہران، 10 فروری ۔ ایران کے صدر مسعود پیزشکیان نے پیر کے روز تہران سے مذاکرات کے لیے امریکہ کے خلوص نیت پر سوال اٹھایا۔ پیر کے دن ایران میں 1979 کے انقلاب کی سالگرہ منائی جا رہی ہے۔ لوگوں کے ہجوم نے اس موقع پر ملک بھر میں جلوس نکالے اور سینکڑوں لوگوں نے امریکہ مردہ باد کے نعرے لگائے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گذشتہ ہفتے ایران پر زیادہ سے زیادہ دباؤ کی مہم بحال کر دی جس میں تہران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنے کی کوششیں اور سخت پابندیاں شامل ہیں۔ تاہم ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایران کے ساتھ معاہدے کے لیے تیار تھے اور انہوں نے پیزشکیان سے بات کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ پیزشکیان نے تہران کے آزادی سکوائر پر ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی تقریر میں کہا: اگر امریکہ مذاکرات کے لیے مخلص تھا تو اس نے ہم پر پابندی کیوں لگائی؟ انہوں نے کہا، تہران جنگ کا خواہاں نہیں لیکن غیر ملکی دباؤ کے سامنے نہیں جھکے گا۔ ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا کہ 1979 کے انقلاب کی سالگرہ کے موقع پر لاکھوں لوگوں نے ایک ریلی نکالی جسے مولویوں کی حکومت نے امریکہ اور اسرائیل کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے درمیان اتحاد کے اظہار کا ایک موقع قرار دیا۔ ایران کے شہروں اور قصبات میں مظاہرین نے مرگ بر امریکہ اور مرگ بر اسرائیل کے نعرے لگاتے ہوئے اس انقلاب کے رسمی نعرے کو دہرایا جو امریکی حمایت یافتہ حکمران رضا شاہ کا تختہ الٹنے اور شیعہ مسلم مولویوں کو اقتدار دلانے کا باعث بنا۔

امریکی صدر ٹرمپ سعودی ولی عہد سے ملاقات کیلئے پرعزم

ریاض، 10 فروری ۔ امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سعودی وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے۔ اس سے قبل سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے العربیہ کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا کہ وہ خطے میں امن کی بحالی کے لیے ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ العربیہ کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں سابق امریکی صدر نے امریکہ اور سعودی عرب کے تعلقات کو موجودہ وقت میں شاندار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے پچھلے دور صدارت میں مملکت کے ساتھ امریکہ کے تعلقات شاندار تھے اور ہر لحاظ سے بہترین تعلقات تھے۔ ٹرمپ نے سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز سے فون پر بھی بات کی۔ ساتھ ہی انہوں نے دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے دو طرفہ تعاون کو فروغ دینے کے علاوہ مشرق وسطیٰ کے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے قیام کے لیے مملکت اور امریکہ کے درمیان تعاون کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مختلف شعبوں میں دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ شہزادہ محمد بن سلمان نے امریکہ میں متوقع اصلاحات کے ساتھ بے مثال اقتصادی خوشحالی پیدا کرنے کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کی صلاحیت کا اعتراف کیا۔

مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں افطاری کرانے والوں کیلئے نئے قوانین متعارف

مدینہ منورہ، 10 فروری ۔ رمضان المبارک کے دوران مسجد نبوی ﷺ میں افطار فراہم کرنے والوں کے لیے نئے قوانین متعارف کروا دیے گئے ہیں، پیشگی اجازت نامہ (پرمٹ) لینا لازمی ہوگا۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق جنرل اتھارٹی برائے حرمین شریفین نے افطار فراہم کرنے کے خواہش مند افراد اور اداروں کے لیے ایک آن لائن پورٹل متعارف کرایا ہے۔ اس پورٹل کے ذریعے روزہ داروں کو افطاری کرانے کی سعادت حاصل کرنے کے خواہش مندوں کا اندراج کیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اتھارٹی کی منظور شدہ کمپنیوں اور افراد کو ہی افطاری کرانے کی اجازت ہوگی، جن کی فہرست شائع بھی کی جائے گی۔ قوانین کے مطابق افطار کرانے والے بنیادی مینیو میں 2 اضافی اشیا شامل کر سکیں گے۔ عرب میڈیا کے مطابق بنیادی اشیاء میں کھجور، روٹی، دہی، رول اور پانی شامل ہیں۔ اضافی اشیاء میں گری دار میوے، کپ کیک، پائی، معمول (بسکٹ کی ایک قسم)، کریم یا بھری ہوئی کھجوروں کے آپشن موجود ہیں۔ ایجنسی نے سروس فراہم کرنے والوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ سروس کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اپنا ڈیٹا لازمی اپ ڈیٹ کریں۔ اتھارٹی برائے حرمین شریفین کا کہنا ہے کہ افطاری کروانے والوں کے اندراج سے افطاری کو منظم اور باوقار انداز سے تکمیل کو پہنچایا جا سکے گا۔ اس ڈیٹا کے حاصل ہونے سے افطاری کے انتظامات کو بہتر بنانے کا موقع ملے گا، ہجوم، بے نظمی اور کھانے پینے کی اشیاء کے ضائع ہونے سے بچا جا سکے گا۔

غزہ سے فلسطینی انخلا: عرب کا اجلاس قاہرہ میں طلب

قاہرہ، 10 فروری ۔ مصری وزارت خارجہ کے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ عرب ممالک کے سربراہی اجلاس میں فلسطین کی تازہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزارت خارجہ کا یہ بیان اتوار کے روز سامنے آیا ہے۔ خیال رہے عرب ممالک کا سربراہی اجلاس ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کی صفائی کے نام پر فلسطینیوں کے انخلاء کا منصوبہ پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ فلسطینیوں کو مصر اور اردن منتقل کر دیا جائے۔ وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کیے گئے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ عرب ممالک کا سربراہی اجلاس عرب ممالک کے سربراہان کے ساتھ مشاورت کے بعد بلایا گیا ہے۔ تاکہ فلسطین و فلسطین کاز کے حوالے سے بات چیت کی جا سکے۔ بتایا گیا ہے کہ اس معاملے میں عرب لیگ کے سربراہ بحرین کے ساتھ بھی مشاورت کی گئی ہے۔ یاد رہے جمعہ کے روز مصری وزیر خارجہ بدر نے اردن، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سمیت علاقائی شراکت داروں کے ساتھ ٹرمپ کے غزہ اور فلسطینیوں سے متعلق منصوبے پر بات چیت کی ہے۔ تاکہ ٹرمپ منصوبے کی سخت مذمت کی جائے اور فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بے دخل نہ کیا جائے۔ واضح رہے ٹرمپ منصوبے کی پوری دنیا میں شدید مذمت کی جا رہی ہے۔ عرب ممالک نے اس پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے اور اس تجویز کو مسترد کیا ہے۔

یوگنڈا نے نئی ایبولا پھیلنے کا مقابلہ کیا

2022 صحت کا بحران یوگنڈا کا ایبولا کا ساتواں وبا تھا، ایک انتہائی متعدی ہیمرجک بیماری اور اس کا سوڈان وائرس (ایس وی ڈی) تناؤ کا پانچواں حصہ، جس میں 40 فیصد سے زیادہ اموات کی شرح ہے۔ کیس 142 میں سے ایک تصدیق شدہ مقامات میں سے ایک وقت زندہ رہنا خوش قسمت تھا، اعلانگ بہت سے دوسرے نہیں تھے۔ اب صرف دو سال بعد، 30 جنوری، 2025 کو یوگنڈا نے سوڈان ایبولا کے تازہ ترین پھیلنے کا اعلان کیا۔ وزارت صحت نے ایک 32 سالہ مرد نرس کی نشاندہی کی جو پہلے دستاویزی معاملے کے طور پر فوت ہو گئی تھی۔ وہ ملک کی اعلی طبی سہولت مولاگو نیشنل ریفرل اسپتال میں ملازم تھا۔ نرس نے ابتدائی طور پر بخار جیسی علامات تیار کیں اور کینیا کی سرحد کے قریب اگر پھر کپیالا کے علاقے اور مشرقی یوگنڈا میں دو صحت کی سہولیات سے علاج طلب کیا۔ اگرچہ سوڈان ایبولا تناؤ کے لئے کوئی منظور شدہ ویکسین موجود نہیں ہے، لیکن زائر ایبولا اسٹرین کے لیے ایک ویکسین جس کی وجہ سے 2013-2016 مغربی افریقہ کی وبا میں 11,000 سے زیادہ افراد کی ہلاکت ہوئی تھی۔

ترجیحی بنیاد پر بچوں کو تعلیم و ہنر سے مزین کریں: وزیر حفیظ الحسن

انڈیگو نے پریاگ راج کیلئے براہ راست فلائٹ سروس شروع کرنے کا کیا اعلان

رانچی: رانچی اور پریاگ راج کے درمیان مسافروں کی سہولت کے لیے انڈیگو نے 17 فروری سے براہ راست پرواز سروس شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سروس کو ایئرپورٹ اتھارٹی سے بھی منظوری مل چکی ہے۔ مسافر براہ راست فلائٹ سروس سے مستفید ہوں گے۔ فی الحال، رانچی سے پریاگ راج جانے کے لیے، مسافروں کو دہلی، کولکتہ، ممبئی، حیدرآباد، لکھنؤ، بنگلورو کے راستے کنکٹنگ پرواز لینا پڑتی ہیں، جس کے لیے ٹکٹ کی قیمت زیادہ ہے۔

اسلامی مرکز میں سالانہ شان حبیب کانفرنس و جشن دستار بندی بحسن وخوبی اختتام پذیر

رانچی:- ریاست جھارکھنڈ کی عظیم دینی درسگاہ جسے حضور مجاہد ملت اور قائد اہل سنت علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ نے 1975-76 میں سرزمین رانچی میں قائم فرمایا تھا وہ آج پھلدار و تناور درخت بن چکا ہے اسی منور و معمور علمی آماجگاہ الجامعۃ القادریہ اسلامی مرکز ہند پیرٹولی رانچی میں 8/ فروری 2025 کو بعد نماز عشاء تا صبح صادق ہند پیڑھی رانچی میں سالانہ اجلاس بنام "شان حبیب کانفرنس و جشن دستار بندی" اپنے روایتی طمطراق کے ساتھ انعقاد پذیر ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت خانقاہ منظریہ معنیہ رانچی کے سجادہ نشین حضرت علامہ و مولانا سید شاہ ظفر شبلی قادری نے فرمایا اور محب قوم جناب سعید ادریسی نے سرپرستی ادا کی۔ جشن دستار بندی میں ملک کے مشاہیر خطباء و شعراء تشریف لائے۔ دودھی نگر سون بھدر یوپی سے تشریف لائے پیر طریقت رہبر شریعت خلیفہ حضور

حافظ ملت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد نصیر الدین عزیزی المعروف "حضور نصیر ملت" دامت برکاتہم العالیہ نے عوام اہل سنت کو ناصحانہ کلمات کہتے ہوئے ادارے کی تعمیری و تعلیمی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی دعوت دی ساتھ ہی فارغین علماء، قراء اور حفاظ کی تعداد و نصاب تعلیم کا ازہر ہند جامعہ اشرفیہ مبارک پور سے ہم آہنگی پر فرحت و اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اساتذہ کرام کی خدمات پر حوصلہ افزا کلمات سے نوازا نیز اراکین کے کشادہ قلبی کا بھی ذکر فرمایا اور جم غفیر سے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان کے ہر ایک فرد کو چاہیے کہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی روشنی میں زندگی گزارنے کے عزم پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہیں۔ مقرر خصوصی حضرت مولانا مفتی محمد محمود احمد مصباحی سونبھدر اترپردیش نے اپنے خطاب میں اہلسنت کے معمولات و عقائد کو سواد اعظم پر دلائل و براہین سے ثابت کیا۔ بنارس سے تشریف لائے خطیب بے مثال حضرت مولانا مفتی محمد فیض اللہ مصباحی پرنسپل جامعہ فاروقیہ نے اسلامی مرکز کے قیام اور اغراض و مقاصد پر سیر حاصل گفتگو فرمائی۔ مہمان خصوصی عزت مآب جناب حفیظ الحسن انصاری وزیر برائے اقلیتی امور حکومت جھارکھنڈ نے مجمع سے خطاب کیا اور کہا کہ اس ترقی یافتہ دور میں بھی مسلمان تعلیمی میدان میں پیچھے ہیں انہوں نے کہا کہ ہر کام و ضرورت پر تعلیم کو ترجیح دیں تب ترقی کے منازل طے کیے جاسکتے ہیں۔ محترم کابینہ وزیر نے اپنی جانب سے حکومتی سطح پر جامعہ کے لیے ہونے والے تمام تر امداد کی یقین دہانی کرائی اور حکومت جھارکھنڈ کے ذریعہ عوامی فلاح کے لیے اٹھائے جارہے اقدام سے مجمع کو روشناس کرایا۔ مفکر اسلام مجاہد دوراں حضرت مولانا محمد قطب الدین رضوی ناظم اعلیٰ ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ نے مجمع عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بچے بڑے خوش نصیب ہیں جنہوں نے عالمیت اور حفظ کرلیا۔

رانچی میں سیکورٹی کیلئے بڑا قدم: 50 جگہوں پر ایمرجنسی کال باکس لگائے گئے

رانچی: رانچی کے باشندوں کے لیے ایک اچھی خبر ہے! وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی ہدایت پر رانچی اسمارٹ سٹی کارپوریشن نے دارالحکومت کے رہائشیوں کی حفاظت کے لیے کئی انتظامات کیے ہیں۔ کیا انتظامات ہیں- کمانڈ کنٹرول اینڈ کمیونیکیشن سنٹر کی مدد سے پورے شہر میں ٹریفک کا خودکار انتظام کیا جارہا ہے۔- جرائم پر قابو پانے اور اس کا پتہ لگانے میں کمانڈ سینٹر سے بھی مدد لی جارہی ہے۔ رانچی شہر کے 50 اہم چوراہوں پر پیلے رنگ کا ایمرجنسی کال باکس نصب کیا گیا ہے۔ یہ ہنگامی کال باکس کیسے کام کرتا ہے؟-

انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کی آن لائن میٹنگ

رانچی: انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کی آن لائن میٹنگ شاہ نواز خان، سرپرست ہزاری باغ کی صدارت میں منعقد کی گئی جس میں ہزاری باغ انجمن ترقی اردو کے صدر ڈاکٹر ہمایوں اشرف، گڑھوا کے صدر ڈاکٹر ایم این صدیقی، سکریٹری خدا بخش انصاری، ڈاکٹر یاسین انصاری، سرپرست گڈا کے سکریٹری سلیمان جہانگیر، گریڈیہ کے صدر ڈاکٹر انظر حسین، سرپرست مفتی محمد سعید عالم دھنباد کے صدر ایس ایم اے رضوی سکریٹری حسن نظامی، پلاموں کے صدر مصطفیٰ بلخی، سکریٹری ڈاکٹر انتخاب عالم، سمڈیگا کے ابرار عالم، سکریٹری دانش عبداللہ، لوہردگا کے صدر عبدالقدوس، سکریٹری ارشد مومن، رانچی کے صدر خالد سجاد، جوائنٹ سکریٹری یاسمین لال، ڈاکٹر ریحانہ محمد علی، سرپرست غفران

اشرفی، محمد الیاس، امام الحق، مدھوپور کے سکریٹری رضا، بوکارو کے صدر افضل انیس، گملا کی رخسار پروین، کھونٹی کے صدر کمال اختر وغیرہ شریک محفل تھے۔ مرکزی نمائندہ ایم زیڈ خان نے 16 فروری کو ہونے والی پہلی ریاستی کانفرنس کی تیاری اور پیش رفت پر اختصار میں اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ تیاری مکمل ہو چکی ہے۔ قیام و طعام کا انتظام کیا جاچکا ہے۔ مہمان 14 سے رانچی آنے لگے گیں۔ مرکزی نمائندہ ایم زیڈ خان نے ڈاکٹر جمشید قمر اور گڑھوا کے گوہر علی خان کو عارضی طور پر الیکشن کنوینر نامزد کیے جانے کی تجویز پیش کی جسے اتفاق رائے سے انجمن کی مجلس عاملہ نے منظور کرلیا۔ اور پہلے کیے گئے کنوینر کے عارضی ارینجمنٹ کو اتفاق رائے سے معطل کر دیا گیا۔ آج کی آن لائن توسیعی میٹنگ کو ڈاکٹر ہمایوں اشرف، ڈاکٹر انظر حسین، مفتی محمد سعید عالم مصطفیٰ بلخی، ڈاکٹر حسن نظامی، ایس ایم رضوی، یاسمین لال، ریحان محمد علی، خالد سجاد، جمشید قمر، غفران اشرفی، گوہر علی خان، ڈاکٹر ایم این صدیقی، سلیمان جہانگیر، ارشد مومن، عبد القدوس وغیرہ نے خطاب کیا۔ آج کی میٹنگ میں تین درجن انجمن ترقی اردو کے عہدیداران شامل ہوئے۔

صنعتوں سے متعلق چیف سکریٹری الکا تیواری کی صدارت میں ہائی پاور کمیٹی کی میٹنگ

رانچی: ریاست میں سرمایہ کاری کے حوالے سے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی کوششوں کے نتائج نظر آنے لگے ہیں۔ جھارکھنڈ کو گزشتہ ہفتے کولکتہ میں منعقدہ سرمایہ کاروں کی میٹنگ میں وزیر اعلیٰ اور صنعت کاروں کے ساتھ میٹنگ کے بعد 306,28 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ سرمایہ کار جھارکھنڈ کے مختلف علاقوں میں اپنی پیداواری اکائیاں قائم کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان میں سے کچھ کے لیے تجاویز بھی منظور کرلی گئی ہیں۔ ان تجاویز سے ریاست میں براہ راست اور بالواسطہ طور پر 823,17 لوگوں کو روزگار ملے گا۔ چیف سکریٹری الکا تیواری نے ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز کو ہدایت دی ہے کہ ریاست میں صنعتوں کے قیام کے لیے صنعت کاروں کو بہتر ماحول فراہم کیا جائے۔

جئے رام مہتو کو ہائی کورٹ سے ملی پیشگی ضمانت

رانچی: ڈمری کے ایم ایل اے جے رام مہتو کو بوکارو اسٹیل سٹی پولیس اسٹیشن میں اپنے خلاف درج مقدمے میں ہائی کورٹ سے پیشگی ضمانت مل گئی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ معاملہ یکم جون 2024 کا ہے، جب جے رام مہتو لوک سبھا انتخابات کے لیے نامزدگی داخل کرنے بوکارو ڈی سی آفس پہنچے تھے۔ اس دوران رانچی

پولیس اسے ایک کیس میں گرفتار کرنے پہنچی تھی۔ جہاں جیرام نے کہا تھا کہ انہیں CrPC 41a کے تحت کوئی نوٹس نہیں ملا ہے۔ اس کے بعد جے رام وہاں سے چلے گئے اور ان کے حامیوں نے وہاں بہت بڑی بھیڑ جمع کرلی۔ جس کی وجہ سے پولیس اسے گرفتار نہیں کرسکی۔ اس کے بعد اس کے خلاف بوکارو اسٹیل سٹی تھانے میں مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔

پی ایم ہاؤسنگ اسکیم کے تحت نئے مستفیدین کی شناخت شروع

رانچی: پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت نئے مستفیدین کی شناخت شروع کردی گئی ہے۔ 10 سال کے بعد، پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت دیہی علاقوں میں دوبارہ آواس پلس 2 سروے کیا جارہا ہے۔ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت نئے مستفیدین کی شناخت سال 2014-15 میں شروع کی گئی تھی۔ پنچایت سطح پر کیے گئے پہلے سروے کے بعد، اب 2024-25 میں، سرکاری ملازمین گھر گھر جاکر نئے مستفیدین کی شناخت کررہے ہیں۔ اس بار

ضلع کے لیے 595,14 مکانات کا نیا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اسکیم کی پیشرفت پی ایم آواس یوجنا کی حیثیت: سال 2016 سے 2022 کے دوران ضلع کے لیے کل 340,55 مکانات کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔ ان میں سے 608,54 مکانات مکمل ہوچکے ہیں جبکہ 732 مکانات ابھی تک نامکمل ہیں۔ محکمہ کے حکام کے مطابق نامکمل مکانات کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ کچھ فائدہ اٹھانے والوں کی موت ہوگئی ہے، جب کہ بہت سے لوگ روزگار کی تلاش میں دوسری ریاستوں میں چلے گئے ہیں۔ اسکیم کے فوائد اس اسکیم کے تحت، عام علاقوں میں مکانات کے لیے 1,20,000 روپے اور پہاڑی، ناقابل رسائی علاقوں اور IAP اضلاع میں مکانات کے لیے 1,30,000 کی مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

گروگرام کے ذریعہ مفت جانچ کیمپ کا انعقاد

رانچی 10 فروری: گروگرام کے نارائنا اسپتال کے ڈاکٹروں کے ذریعہ بچوں کے خون کی بیماری کا چیک اپ اور بچوں کے دل کی بیماری کے چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں ماہرین کی طرف سے بچوں کے خون کی بیماری کے ٹیسٹ اور دل یا خون کی شریانوں سے متعلق مسائل کا چیک اپ کیا گیا۔ گروگرام بالغوں اور بچوں کی دل کی سرجری میں اعلیٰ خطرے اور چیلنجنگ کیسوں کے لیے ایک جامع مرکز کے طور پر جانا جاتا ہے۔ سینئر پیڈیاٹرک اینڈ ایڈلٹ کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر وکاس کیتھری اور نارائنا ہسپتال گروگرام کی سینئر پیڈیاٹرک کینسر اور بلڈ ڈیزیز اسپیشلسٹ میگھا سروہا کیمپ میں مریضوں کا معائنہ اور علاج کرنے کے لیے موجود تھے۔ ڈاکٹر وکاس کیتھری، سینئر پیڈیاٹرک اینڈ ایڈلٹ کارڈیالوجسٹ، نارائنا ہسپتال، گروگرام نے کہا کہ بچوں میں دل کی بیماریوں کی بروقت تشخیص اور علاج بہت ضروری ہے۔ دل کے بہت سے مسائل پیدائشی ہوتے ہیں اور اگر بروقت ان کی نشاندہی ہوجائے تو علاج سے بچوں کو نارمل زندگی گزارنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کیمپ کا مقصد دور دراز علاقوں کے بچوں کو خصوصی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے جنہیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

خواتین کیلئے بنائے گئے بھارت کے پہلے کامپری ہنسو ہیلتھ انشیورنس پلان

رانچی 10 فروری (پریس ریلیز) بھارت کے ایک پرمکھ پرائیویٹ جنرل انشیورر بجاج آلیانز جنرل انشیورنس نے آج ہیرز ان کیئر کا اعلان کیا ہے۔ یہ سوچ سمجھ کر بنایا گیا ایک ہیلتھ انشیورنس پرائیویٹ ہے، جو خاص طور سے خواتین کی بدلتی ہیلتھ کیئر ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ یہ کامپرہنسو پالیسی سنگین بیماریوں زچگی اور تولیدی صحت، ویلنیس وغیرہ کا دھیان رکھتی ہے، جو خواتین کو ان کی زندگی کے سبھی مراحل میں فائنانشیل سکیورٹی فراہم کرتی ہے۔ ہیرز ان کیئر بھارت کا پہلا ہیلتھ انشیورنس پلان ہے، جو ایک ہی پالیسی میں کئی خاص کور فراہم کرتا ہے۔ یہ خواتین کی ضرورتوں کے مطابق مکمل سکیورٹی فراہم کرتا ہے، ہیرز ان کیئر دو کامپری ہنسو کور فراہم کرتا ہے۔

سی ایم اسکول آف ایکسی لینس میں داخلے کی تاریخ میں توسیع

رانچی: آدرش ودیالیہ اسکیم کے تحت چلائے جانے والے 80 سی ایم اسکول آف ایکسی لینس میں داخلے کی تاریخ بڑھا دی گئی ہے۔ اب طلباء 20 فروری 2025 تک اپلائی کرسکیں گے۔ درخواست کا عمل شروع ہوتا ہے۔ ریاست میں کام کرنے والے 80 سی ایم اسکول آف ایکسی لینس میں 225,16 خالی نشستوں کے لیے درخواست کا عمل 20 جنوری 2025 سے شروع ہوا۔ طلباء اب توسیع شدہ تاریخ تک درخواست دے سکتے ہیں۔

مجلس علمائے جھارکھنڈ کے اسلامی کوئز اور تقریری مقابلے میں بچوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا

رانچی: مجلس علمائے جھارکھنڈ کی جانب سے شہر کے تمام مکاتب و مدارس کے بچوں کے درمیان رانچی کے انجمن پلازہ ہال میں ایک روزہ تعلیمی، تربیتی، مذہبی، روحانی اصلاحی کوئز پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا انعقاد مجلس علمائے جھارکھنڈ نے کیا تھا جس کا مقصد نئی نسل کو اسلامی معلومات سے روشناس کرانا اور اس سلسلے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ رانچی کے مختلف مدارس اور مکتبوں میں پڑھنے والے بچوں نے اسلامی کوئز مقابلے میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ کوئز مقابلے میں تلاوت قرآن و حدیث اور اسلام سے متعلق سوالات پوچھے گئے جس میں مدارس کے طلباء کو گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ مقابلے میں پہلا مقام - محمد ریحان، مکتب، ماو عائشہ ہند نسل، دوسرا مقام - محمد نعمان، مدرسہ دار القرآن باری مسجد ہند نسل،

تیسرا مقام - علیزہ احمد ب مکتب الفتح ڈاکٹر فتح اللہ مسجد، چوتھی آیت الحمید القرآن سلطان، شارلی اول، شارلی روڈ، شارلی اول، مکتب روڈ، مکتب اول عیسوی - محمد ریحان، مسجد نجم قریشی مکتب لے فیکٹری روڈ، ہند جنرل بخشد وسرے نمبر پر اول ابی زیاد، مکتب المحدث الاسلامی لیک روڈ رانچی دوم محمد یاسین، اسکول فیضان علیم فردوس کالونی۔ تیسرا مقام: نعمان امام مکتب، زیب النساء آزاد بستی رانچی چوتھا مقام: محمد عادل، مکتب صوت القرآن، چھوٹی مسجد پانچویں نمبر پر آنے والی تسمیہ شمیم کو مکتب لاہ فیکٹری روڈ، اس مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کو سائیکل، دوسرے نمبر پر آنے والے کو ایک خوبصورت گھڑی، چوتھے نمبر پر آنے والے کو ڈنر سیٹ اور پانچویں پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علموں کو اس مقابلے میں سرٹیفکیٹ بھی دیا گیا۔

این ایس یو آئی کے صدر نے محکمہ تعلیم کو سونپا میمورنڈم

رانچی: ریاستی نائب صدر امان احمد نے کہا کہ فی الحال ضرورت پر مبنی اسسٹنٹ پروفیسر کی تقرری کا عمل رانچی یونیورسٹی کے ذریعہ چلایا جارہا ہے اور امیدواروں کے تعلیمی دستاویزات کی تصدیق کی جارہی ہے۔ اس تقرری میں لیول پر یو جی سی کے اہلیتی اصولوں کی پیروی کی جارہی ہے جبکہ خود یو جی سی نے ریاستی حکومت اور ریاستی یونیورسٹیوں سے کہا ہے کہ ان کی ریاست میں چلائی جانے والی یونیورسٹی میں اسسٹنٹ پروفیسر کی تقرری کے لیے اسٹیٹ پبلک سروس کمیشن تقرری کے قوانین بناسکتا ہے اور تقرری ان قواعد کے مطابق کی جانی چاہیے۔ اس کے تحت جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن نے تقرری کے قواعد تیار کرکے ریاستی حکومت کو تعمیل کے لیے بھیجے ہیں۔ چونکہ اس وقت جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین اور ممبران کے عہدے خالی ہیں کئی

افسران کے عہدے بھی خالی ہیں اور مستقل تقرری نہیں کی جارہی ہے۔ اس لیے حکومت کو کنٹریکٹ پر مبنی ضرورت پر مبنی اسسٹنٹ پروفیسروں کی تقرری کرنی پڑ رہی ہے لیکن جھارکھنڈ کی نوکرشاہی مقامی قبائلیوں اور مقامی لوگوں کے جذبات کو نظر انداز کررہی ہے اور جے پی ایس کی بنیاد پر کنٹریکٹ کے اصولوں پر عمل نہیں کررہی ہے۔ ریاست کی 8 یونیورسٹیوں میں ایس ایس آر رانچی یونیورسٹی کی بات کریں تو صرف اس یونیورسٹی میں، 97% امیدوار ریاست سے باہر کے ہیں، جن کے تعلیمی دستاویزات کی UGC کے ضوابط کے مطابق تصدیق کی جارہی ہے۔ اس تقرری میں جھارکھنڈ کے قبائلی مقامی امیدواروں کو چھوڑا جارہا ہے۔ جس کی رانچی یونیورسٹی کیمپس میں بیٹھے اعلیٰ افسران کو کوئی فکر نہیں ہے۔ ریاستی نائب صدر امان احمد نے کہا کہ انڈین نیشنل اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن کا مطالبہ ہے کہ یہ تقرری صرف جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن کے تیار کردہ قواعد کے تحت کی جائے، بصورت دیگر اس تقرری کو مکمل طور پر منسوخ کردیا جائے تاکہ مقامی امیدواروں کو ضرورت پر مبنی اسسٹنٹ پروفیسر کی تقرری میں مناسب موقع مل سکے۔ یہاں کے قبائلی باشندوں کو اس میں منصفانہ تقرری کا موقع دیا جائے گا۔ یہ تقرری 100 فیصد بیکنگ حاصل کرنے والی ہے، اسی لیے میرٹ لسٹ میں صرف نام، زمرہ اور ریاست شامل کی گئی ہے۔

مشترکہ پلیٹ فارم اور ہماری ذمہ داریاں

پروفیسر حسن رضا

یہ حقیقت ہے کہ مسلم سماج مختلف ٹولوں فقہی مسلکوں چھوٹی بڑی جماعتوں خود ساختہ انجمنوں حلقوں اور تنظیموں میں تقسیم در تقسیم ہوگیا ہے۔ اور اب ہماری بقا و ترقی کے لیے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ اپنے تمام جینوئن اور غیر جینوئن اختلافات کے باوجود مشترکہ پلیٹ فارم بنائیں اور اسی طرح ہم اپنے مسئلے کو حل کرسکتے ہیں اور ملک میں یہ ملت موثر رول ادا کرسکتی ہے۔ اس لئے کہ انتشار اور بکھرے بکھرے ہوکر بٹ جانا ہی ہمارے زوال اور بے اثر ہونے کی اصل وجہ ہے۔ طاقت اور ترقی دونوں کی طرف پہلا قدم اتحاد ہی ہے جس کی واحد عملی شکل موجودہ حالات میں مشترکہ پلیٹ فارم ہے۔ اور اسی کے ساتھ مشترکہ پلیٹ فارم کو چلانے کی اخلاقیات آداب اور مسلمات کو وضع کرنا بھی ہے۔

اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ مشترکہ پلیٹ فارم بنتے وقت لوگ اتحاد کے جوش میں رہتے ہیں اور اس حقیقت کو بھول جاتے ہیں کہ مشترکہ پلیٹ فارم کے کچھ بنیادی اصول ہیں اور لازمی احتیاط بھی ہیں ان اصولوں کو وضع ابتداء میں نہیں کرتے۔ بس چند قدم کے بعد پھر ایک دو منصب کے خواہشمند افراد کچھ زیادہ دوڑ بھاگ کرکے اندرونی نظم میں اپنے رابطے سے گڈ ویل بنالیتے ہیں اور فیصلے پر اثر انداز ہونے لگتے ہیں اور آگے بڑھ جاتے ہیں یا بڑھا دیے جاتے ہیں اس پر بروقت گرفت اور تنقید کے بجائے دیگر اچھے افراد بھی چشم پوشی اور بعض اخلاق

کے غلط تصور کی وجہ سے احتساب و تنقید سے گریز کرتے ہیں۔ پھر مشترکہ پلیٹ فارم پر صحت مند تنقید اور اختلاف کے ساتھ عملی اتفاق کا رواج مجروح ہونے لگتا ہے۔ یہی مشاورتی فضا مرجھانے لگتی ہے۔ رسمی کاروائیاں ہونے لگتی ہیں بلکہ بعض شریک تنظیمیں یا نمایاں افراد خود منصب کے حصول کی کمزوری میں مبتلا ہوکر نجوی اور داخلی گروہ بندی میں شریک ہوجاتے ہیں۔ اور نئی راہیں بنانے لگتے ہیں جس پر بروقت گرفت نہیں ہوتی ہے۔ سب ایک دوسرے کا منہ دیکھتے رہتے ہیں بعض لوگ سہل پسندی کے شکار ہوجاتے ہیں اور پھر دھیرے دھیرے چند افراد یا ٹولہ مشترکہ پلیٹ فارم کی لگام اپنے ہاتھ میں لے لیتا ہے پھر مشترکہ عمل کی قوت کمزور ہوجاتی ہے شریف لوگ کنارے لگنے لگتے ہیں مفاد پرست حضرات آگے بڑھنے لگتے ہیں اس طرح مشترکہ پلیٹ فارم داخلی طور پر مفادات کی جنگ کا اڈا بن جاتا ہے اور آہستہ آہستہ جو پلیٹ فارم حصول قوت اور طاقت کا ذریعہ تھا وہیں سے ہوا اکھڑنے لگتی ہے اور وہی ادارہ انتشار کا نیا سبب بن جاتا ہے بعض اچھے لوگ اور صاف ستھری تنظیمیں سمجھتی ہیں کہ ساری غلطی ان مفاد پرستوں یا چند اداروں کی ہے حالانکہ مشترکہ پلیٹ فارم میں شریک سب تنظیموں سے کہیں نہ کہیں بڑی یا چھوٹی چوک ہوتی رہتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مشترکہ پلیٹ اتحاد کے بجائے انتشار کی عبرت گاہ بن جاتا ہے۔

بہت دنوں کے بعد جھارکھنڈ میں انجمن ترقی اردو کا کنونشن ہونے جارہا ہے انجمن ترقی اردو کی ایک حیثیت مشترکہ پلیٹ فارم ہی کی ہے وہاں بھی سب لوگوں سے یہی اپیل ہے کہ اختلافات کے ساتھ اتحاد عمل سیکھیں تنقید کے ساتھ تعمیری عمل میں شریک رہیں منصب اور افراد کے ارد گرد نہ جمع ہوں مقصد پر نظر ہو اور طریقہ کار بھی صاف و شفاف ہو۔ مشاورت مذاکرہ احتساب تنقید مصالحت اختلافات کو دور کرنے کی ایک واضح میکنزم رواج پایے تاکہ فیصلے کو نافذ کرنے میں سب کا ساتھ رہے۔ کسی فرد کو پلیٹ فارم کا بدل نہ بنادیا جائے سب کی عزت نفس کا خیال رکھنا چاہیے۔ جو لوگ ذمہ دار ہیں ان کو اتنا ہی نرم گفتار اور خاکسار ہونا چاہیے۔ عاجزی خاکساری دلجوئی جوڑنے والی صفات ہیں اقبال نے صحیح کہا ہے

کوئی کارواں سے ٹوٹا کوئی بدگماں حرم سے
کہ امیر کارواں میں نہیں خوئے دل نوازی۔

اللہ تعالیٰ جھارکھنڈ کی اردو داں آبادی کے ذمہ داروں کو خوئے دلنوازی کی ادا سکھادے۔ افسوس ہمارے معاشرے میں جو جتنا بڑا ذمہ دار ہوتا ہے وہ اتنا ہی سوکھی ہوئی شاخ کی طرح بے لچک ہوتا جاتا ہے اور اجتماعی پلیٹ فارم کو سوکھی شاخوں کا شجر بنادیتا ہے اللہ ہم سب کے اندر یہ خوبی عطا کرے آمین۔